

سب سے بڑے عالمی اسلامک سائنس سنٹر کی پیشکش ہے



# جنت کی تیاری

قرآن مجید کے مطابق

- 1
- 18
- 29
- 34
- 129

ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر  
 ان کی تشریح اور تفسیر



پیشکش: مرکزی مجلس شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

جنت میں لے جانے والے اعمال کا مہکا مہکا گلدستہ

# جنت کی تیاری

پیش کش  
مرکز مجلس شوریٰ

ناشر

مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط  
الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

## جنت کی تیاری

نام رسالہ:

مرکزی مجلس شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

پیش کش:

محرم الحرام ۱۴۲۹ھ، جنوری ۲۰۰۸ء

سین طبعات:

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی)

ناشر:

## مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی  
مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور  
مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی  
مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)  
مکتبۃ المدینہ نزد پمپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان  
مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد  
مکتبۃ المدینہ چوک شہیدان میر پور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

E.mail.maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

تنبیہ: کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
50	وضو	۳۴	۵ درود شریف کی فضیلت	۱
51	مَدَنی قافلے پر کرم نوازی	۳۵	۶ ادنیٰ جنتی	۲
54	وضو کے بعد کی دعا	۳۶	۷ جنت کے درجے	۳
56	تحیۃ الوضو	۳۷	۸ جنت کی دعا	۴
57	اذان و اقامت	۳۸	۹ شانِ صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵
58	اذان کا جواب	۳۹	۱۰ جنتی حوریں	۶
59	صف کی دُرستی	۴۰	۱۱ حور کا مہر	۷
60	مسجد بنانا	۴۱	۱۲ جنت کی نہریں	۸
61	سلام کو عام کرنا، کھانا کھانا	۴۲	۱۳ جنتیوں کا کھانا پینا	۹
62	نماز تہجد	۴۳	۱۴ جنتیوں کے لباس	۱۰
63	نماز چاشت	۴۴	۱۵ جنت کا بازار اور دیدارِ رب غفار جل جلالہ	۱۱
64	پانچ اعمال	۴۵	۱۶ آہ! کون غور کرے؟	۱۲
65	ختم طیبہ	۴۶	۱۷ جنت ایمان والوں کے لئے ہے	۱۳
65	نماز جنازہ	۴۷	۱۸ جنت والے ہی کامیاب ہیں	۱۴
66	جنتی کا جنازہ	۴۸	۱۹ جنت قلب سلیم والوں کے لئے ہے	۱۵
66	تعزیت	۴۹	۲۰ موتیوں کا محل	۱۶
67	تین بچوں کا انتقال	۵۰	۲۱ جنت کے مقامات	۱۷
68	کچا بچہ	۵۱	۲۲ جنت میں لیجانے والے اعمال	۱۸
72	اللہ عزوجل سے ڈرنا اور حسنِ اخلاق	۵۲	۲۳ خوفِ خدا عزوجل	۱۹
73	چھ (6) چیزوں کی ضمانت	۵۳	۲۴ عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم	۲۰
74	پیٹ کا قفل مدینہ وغیرہ	۵۴	۲۵ محبت صحابہ علیہم الرضوان	۲۱
75	مونٹا چھمر	۵۵	۲۶ علمِ دین	۲۲
76	جاندار بدن کی آفتیں	۵۶	۲۷ برکاتِ امیرِ اہلسنت	۲۳
76	پیٹ پر گناہوں کی یلغار	۵۷	۲۸ اگر آپ واقعی نیک بننا چاہتے ہیں تو----	۲۴
77	ہلکے بدن کی فضیلت	۵۸	۲۹ روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا انعام	۲۵
78	مرد و عورت کا وزن کتنا ہونا چاہئے؟	۵۹	۳۰ نیک اعمال کے لئے کمر بستہ ہو جائیے	۲۶
78	کسی سے کچھ نہ مانگنا	۶۰	۳۱ علمِ دین کی جستجو	۲۷
80	مسلمان سے بھلائی	۶۱	۳۲ جھگڑا ترک کرنا	۲۸
81	صدقہ اور قرض	۶۲	۳۳ حلال کھانا اور سنت اپنانا	۲۹

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
108	غصہ نہ کرنا	82	روزہ	۶۳	روزہ
109	غصہ پینا	83	کلمہ، روزہ اور صدقہ	۶۴	کلمہ، روزہ اور صدقہ
109	عفو و درگزر	84	رمضان کی راتوں میں نماز	۶۵	رمضان کی راتوں میں نماز
111	تین مبارک محصلتیں	84	سفر حج و عمرہ میں فوتگی	۶۶	سفر حج و عمرہ میں فوتگی
112	پردہ پوشی	85	راہِ خدا عزوجل کا مسافر	۶۷	راہِ خدا عزوجل کا مسافر
114	اللہ عزوجل کے لئے محبت	87	ماں چار پائی سے اٹھ کھڑی ہوئی	۶۸	ماں چار پائی سے اٹھ کھڑی ہوئی
115	سلام عام کرنا	89	قرآن پڑھنے والا	۶۹	قرآن پڑھنے والا
115	گھر میں بھی سلام کرنا	91	ذکر اللہ عزوجل کے حلقے	۷۰	ذکر اللہ عزوجل کے حلقے
۹۱	گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کے مَدَنی	93	کلماتِ رضائے الہی عزوجل	۷۱	کلماتِ رضائے الہی عزوجل
117	پھول	94	لاحول شریف کی کثرت	۷۲	لاحول شریف کی کثرت
120	نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا	94	درد و شریف	۷۳	درد و شریف
123	نابینا پن پر صبر	95	خدمت والدین	۷۴	خدمت والدین
126	مسلمانوں سے تکلیف دور کرنا	98	صلہ رحمی	۷۵	صلہ رحمی
126	حلال کماتا اور کارِ خیر میں خرچ کرنا	99	بہن بیٹیوں کی پرورش	۷۶	بہن بیٹیوں کی پرورش
127	قرض کے تقاضے میں نرمی	100	یتیم کی کفالت	۷۷	یتیم کی کفالت
129	زنا سے بچنا	101	مریض کی عیادت	۷۸	مریض کی عیادت
129	جیشی چھین مار کر رونے لگا	103	اللہ عزوجل کی رضا کے لئے ملاقات	۷۹	اللہ عزوجل کی رضا کے لئے ملاقات
131	اللہ عزوجل کی خفیہ تدبیر	105	ڈرائیور پر انفرادی کوشش	۸۰	ڈرائیور پر انفرادی کوشش
133	ثواب سے محرومی	106	حاجت روائی	۸۱	حاجت روائی
		106	مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا	۸۲	مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا

## یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبہ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّہ کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد ستنوں بھر رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھو میں چائیے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## جنت کی تیاری

شیطان لاکھ سستی دلائے یہ تحریری بیان اول تا آخر پڑھ لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عزوجل جنت کی تیاری کی خوب رغبت حاصل ہوگی۔

## دُرود شریف کی فضیلت

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانئ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطاری قادری رَضَوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ”کالے بچھو“ کے صفحہ 1 پر نقل کرتے ہیں: ”سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔“

(فردوسُ الاخبار ج ۲ ص ۳۷۵ حدیث ۸۲۱۰ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ایضہ بیان نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطاری سَلَّمَهُ الْبَارِی نے ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بمطابق 28 ستمبر 2007ء فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) کے ہفتہ وار اجتماع میں فرمایا۔ ضروری ترمیم و اضافے کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔

## ادنیٰ جنتی

حضرت سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مَالِکِ جَنَّتْ، قَاسِمِ نِعْمَتِ، سَرِ اِپَا جُودِ و سَخَاوَتِ، مَحْبُوبِ رَبِّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”حضرت سیدنا موسیٰ کَلِیمُ اللہ علی نَبِینَا وَعَلِیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نے جب اپنے ربَّ عَزَّوَجَلَّ سے سب سے کم درجے والے جنتی کے بارے میں سُوَال کیا کہ ”اُس کی منزل کتنی بڑی ہوگی؟“ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا کہ ”وہ شخص جنتیوں کے جَنَّت میں داخل ہونے کے بعد آئے گا تو اُس سے کہا جائے گا کہ ”جَنَّت میں داخل ہو جا۔“ تو وہ عرض کرے گا، ”یا رَبِّ! عَزَّوَجَلَّ کیسے داخل ہو جاؤں؟ حالانکہ لوگ اپنے محلّات میں چلے گئے اور انہوں نے اپنی مَنَازِل کو لے لیا۔“ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا کہ ”کیا تو اِس بات پر راضی ہے کہ تیرے لئے دُنیا کے بادشاہوں جیسی نعمتیں ہوں۔“ تو وہ عرض کرے گا ”یا رَبِّ عَزَّوَجَلَّ! میں راضی ہوں۔“ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے فرمائے گا، ”تیرے لئے وہی ہے اور اُس کی مِثْل اور اُس کی مِثْل اور اُس کی مِثْل، تو جب ربَّ عَزَّوَجَلَّ اُس کے انعامات میں پانچ گُنا اضافہ فرمائے گا تو وہ بول اٹھے گا ”یا رَبِّ عَزَّوَجَلَّ! میں راضی ہوں۔“ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا یہ سب تیرے لئے ہے اور اِس سے دس گُنا مزید

اور تیرے لئے تیرے نفس کی چاہت کے مطابق اور تیری آنکھوں کی لذت کے مطابق نعمتیں ہیں۔“ تو وہ عرض کرے گا ”یا رب! عَزَّ وَجَلَّ میں راضی ہوں۔“ پھر حضرت سَیِّدُنَا مَوْیٰ کَلِیْمُ اللّٰہِ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلِیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ نے سب سے اعلیٰ درجے والے جنتی کے بارے میں سوال کیا تو اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے فرمایا ”یہ وہ لوگ ہیں جن کو میں نے پسند کر لیا اور ان کی عزت و کرامت پر میں نے اپنے دستِ قدرت سے مہر لگا دی تو نہ اُسے کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر اس کا خیال گزرا۔“

(مسلم، کتاب الایمان، باب ادنی اهل الجنة منزلة فیہا، حدیث ۱۸۹، ص ۱۸)

ہو بہر ضیاء نظرِ کرم سُوئے گنہگار

جنت میں پڑوسی مجھے آقا ﷺ کا بنا دے

(مناجاتِ عطار یہ از امیرِ اہلسنت و امت برکاتِیم العالیہ، ص ۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**جنت کے درجے**

حضرت عُبَادَہ بن صَامِت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ مکہؐ

مکرمہ، سردارِ مدینہؐ مُنَوَّرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جنت



میں 100 درجے ہیں ہر دو درجوں میں آسمان و زمین جتنا فاصلہ ہے اور فردوس سب سے بلند درجہ ہے۔ اُس سے جنت کے چار دریا بہہ رہے ہیں اور اُس کے اوپر عرش ہے سو جب تم اللہ عزوجل سے سوال کرو تو فردوس کا سوال کرو۔

(جامع الترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ماجاء فی..... الخ، الحدیث ۲۵۳۹، ج ۴، ص ۲۳۸)

میری سرکار کے قدموں میں ہی اِنْ شَاءَ اللّٰہ (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

میرا فردوس میں عطار ٹھکانہ ہو گا

(ارمغانِ مدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جنت کی دعا

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبیوں کے سلطان، سرور و ذیشان، سردارِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تین مرتبہ اللہ عزوجل سے جنت کا سوال کیا تو جنت دعا کرتی ہے کہ یا اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کر دے اور جس شخص نے تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگی تو دوزخ دعا کرتی ہے کہ یا اللہ عزوجل اس کو دوزخ سے پناہ میں رکھ۔

(جامع الترمذی، کتاب صفة الجنة، باب ماجاء فی..... الخ، الحدیث ۲۵۸۱، ج ۴، ص ۲۵۷)

عَقُو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا

گر کرم کر دے تو جنت میں رہوں گا یارب (عزوجل)

(مناجات عطار یہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۷)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّد

شان صدیقی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ،

سُلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مال میں دو جوڑے اللہ تعالیٰ کے راستے

میں خرچ کرے، اُسے جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائیگا اور جنت کے آٹھ

دروازے ہیں پس جو شخص نمازی ہوگا اُس کو نماز کے دروازے سے بلایا جائیگا، جو

روزہ داروں میں سے ہوگا اُس کو روزے کے دروازے سے بلایا جائیگا، جو صدقہ

دینے والوں میں سے ہوگا، اُس کو صدقہ کے دروازے سے آواز دی جائیگی اور جو

اہلِ جہاد سے ہوگا، اُسے جہاد کے دروازے سے طلب کیا جائیگا۔ حضرت

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ہر شخص کو کسی نہ کسی دروازے سے

بلایا جائیگا تو کیا کسی کو ان تمام دروازوں سے بھی بلایا جائیگا؟ نہی کریم، رءوف و

رحیم، محبوبِ ربِّ عظیم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ”ہاں“ اور مجھے اُمید ہے کہ وہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہی ہوں گے۔

(مکاشفۃ القلوب، الباب الثانی والسبعون فی صفة الجنة، مراتب اہلہا، ص ۲۴۴)

صدیق و عمر دونوں بھیجیں گے غلاموں کو (وَرَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا)

جس وقت کھلے گا درِ مولیٰ تیری جنت کا

(قَالَ بَشَّشَ اَخِيْفَةُ عَلِيْخَضْرَتِ جَمِيْلِ الرَّحْمٰنِ قَادِرِ رَضْوٰی عَلِيْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جَنَّتِيْ خُوْرِيْ

پارہ 27 سورة الرحمن آیت 56, 57, 58 میں ارشاد ہوتا ہے،

فِيْہِنَّ قَصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ  
يَطْمِثْہُنَّ اَنْسٌ قَبْلَہُمْ  
وَلَا جَانٌّ ۝ فَبَايَ الْاِلٰہِ رَبِّکُمَْا  
تُکَذِّبْنَ ۝ کَانَہُنَّ الْیَافُوْتُ  
وَالْمَرْجَانُ ۝

ترجمہ کنز الایمان: ان بچھونوں پر وہ عورتیں  
ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں  
دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی  
اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کوئی نعمت  
جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور مونگا

ہیں۔

حضرت صدر الافاضل مولانا مفتی سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ

الہادی ”تفسیر خزائن العرفان“ میں ان آیات کے تحت فرماتے ہیں: جنتی پیدیاں اپنے شوہر سے کہیں گی: مجھے اپنے رب عزوجل کے عزت و جلال کی قسم! جنت میں مجھے کوئی چیز تجھ سے زیادہ اچھی نہیں معلوم ہوتی تو اُس خدا عزوجل کی حمد جس نے تجھے میرا شوہر کیا اور مجھے تیری بی بی (بیوی) بنایا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**جنت کی خُوریں کیسی ہوں گی؟**

صدر الشریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی (الْمُتَوَفَّی ۱۳۷۶ھ)

احادیث کے مضامین کو بیان کرتے ہوئے بہارِ شریعت حصہ 1، صفحہ 79 تا 82 پر لکھتے ہیں: ”اگر خُور اپنی ہتھیلی زمین و آسمان کے درمیان نکالے تو اُس کے حُسن کی وجہ سے مخلوقِ فتنہ میں پڑ جائے اور اگر اپنا دوپٹا ظاہر کرے تو اُس کی خُوبصورتی کے آگے آفتاب ایسا ہو جائے جیسے آفتاب کے سامنے چڑاغ۔ اور جنتی سب ایک دل ہونگے، انکے آپس میں کوئی اختلاف و بُغض نہ ہوگا۔ ان میں ہر ایک کو خُورِ عین میں کم سے کم دو پیدیاں (بیویاں) ایسی ملیں گی کہ ستر ستر (70) جوڑے پہنے ہوں گی، پھر بھی ان لباسوں اور گوشت کے باہر سے اُن کی پنڈلیوں کا مغز دکھائی دے گا، جیسے سفید شیشے میں شراب سُرخ دکھائی دیتی ہے۔ آدمی اپنے چہرے کو اس کے رُخسار میں آئینہ سے بھی زیادہ صاف دیکھے گا، مرد جب اس کے پاس جائیگا، اُسے ہر بار

کنواری پائیگا مگر اُس کی وجہ سے مرد و عورت کسی کو کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ **جنت** کی عورت سات سُمندِ روں میں تھو کے تو وہ شہد سے زیادہ شیریں ہو جائیں گی۔ جب کوئی بندہ **جنت** میں جائیگا تو اُس کے سر ہانے اور پائنتی (پاؤں کی طرف) میں دو خُوَریں نہایت اچھی آواز سے گائیں گی مگر اُن کا گانا شیطانی مزامیر (آلاتِ موسیقی) نہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و پاکی ہوگا وہ ایسی خوش گلو ہوگی کہ مخلوق نے ویسی آواز کبھی نہ سنی ہوگی اور یہ بھی گائیں گی کہ ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں کبھی نہ مریں گی، ہم چین والیاں ہیں کبھی تکلیف میں نہ پڑیں گی، ہم راضی ہیں ناراض نہ ہوں گی۔ مبارک باد اُس کے لئے جو ہمارا اور ہم اس کے ہوں، ادنیٰ **جنتی** کے لئے 80 ہزار خادم اور 72 بیبیاں (بیویاں) ہوں گی۔

(بہارِ شریعت، حصہ ۱، ص ۷۹، ۸۴)

دَاخِلِ خُلْدِ ہَم کو جو فرمائے تُو  
ہم ہوں اور حورو غلماں لبِ آبجو  
اور جامِ طہور اور مینا سُبُو  
دیکھیں اعداء تو رہ جائیں پی کر لہو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

(سامانِ بخشش از شہزادہ اعلیٰ حضرت مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن، ص ۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## خُور کا مہر

حضرت سیدنا اذہر بن مغیث عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْمُحِبِّ جو کہ نہایت عبادت گزار تھے، فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک ایسی عورت کو دیکھا جو دنیا کی عورتوں کی طرح نہ تھی۔ تو میں نے اُس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اُس نے جواب دیا: ”میں جنت کی خور ہوں“ یہ سُن کر میں نے اُس سے کہا میرے ساتھ شادی کر لو اُس نے کہا میرے مالک کے پاس شادی کا پیغام بھیج دو اور میرا مہر ادا کر دو میں نے پوچھا تمہارا مہر کیا ہے تو اُس نے کہارات میں دیر تک نماز پڑھنا۔

(جنت میں لے جانے والے اعمال، ص ۱۳۸)

نارِ جہنم سے تُو اماں دے خُلدِ بریں دے باغِ جناں دے  
وَاطِئہ نُعمانِ دِنِ ثابِت کا یا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) مری جھولی بھر دے

(مناجاتِ عطاریہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۲۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جنت کی نہریں

جنت میں چار دریا ہیں ایک پانی کا، دوسرا دودھ کا، تیسرا شہد کا، چوتھا

شَراب کا، پھر ان سے نہریں نکل کر ہر ایک کے مَکان میں جا رہی ہیں۔ وہاں کی

نہریں زمین کھود کر نہیں بلکہ زمین کے اوپر رَوَاں ہیں، نہروں کا ایک کنارہ موتی کا دوسرا قوت کا ہے اور ان نہروں کی زمین خالص مُشک کی ہے۔ (الترغیب والترہیب،

کتاب صفة الجنة والنار، فصل فی انهار الجنة، الحديث ۳۵/۵۷۳۴، ج ۴، ص ۳۱۵)

اللہ تعالیٰ پ ۲۶ سُورَةُ مُحَمَّد آیت نمبر ۱۵ میں ارشاد فرماتا ہے،

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ط ترجمہ کنز الایمان: احوال اُس جنت کا

جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں ایسی

پانی کی نہریں ہیں جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے

دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا اور ایسی

شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت

ہے اور ایسی شہد کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا

اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں اور

اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان

کی برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں

رہنا اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے کہ آنتوں

کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ج

وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ج

وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ه

وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى طَوَّلَهُمْ

فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ

مِّن رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي

النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ

أَمْعَاءَهُمْ ٥

میں اُن کے در کا بھکاری ہوں فضل مولیٰ سے (عَزَّوَجَلَّ)

حسن فقیر کا جنت میں بسترا ہو گا

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن، ص ۳۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جَنَّتِیوں کا کھانا پینا

جَنَّتِیوں کو شراب پلائی جائیگی مگر وہاں کی شراب دُنیا کی شراب کی طرح

بدبو دار، کڑوی، بے عقل کرنے والی اور آپے سے باہر کرنے اور نشہ والی نہ ہوگی

بلکہ وہ پاک شراب ان سب باتوں سے پاک و مُنَزَّہ ہوگی۔

جَنَّتِیوں کو جَنَّت میں ایک سے ایک لذیذ کھانے ملیں گے جو چاہیں گے

وہ کھانا فوراً حاضر ہو جائیگا، اگر کسی پرندے کو دیکھ کر اُس کا گوشت کھانے کو جی چاہے

گا تو وہ اُسی وقت بھنّا ہوا اُن کے پاس آ جائیگا کم سے کم ہر ایک شخص کے سر ہانے

دس (10) ہزار خادم کھڑے ہونگے۔ خادموں میں ہر ایک کے ایک ہاتھ میں

چاندی اور دوسرے ہاتھ میں سونے کے پیالے ہونگے اور ہر پیالے میں نئے نئے

رنگ کی نِعْمَت ہوگی، جتنا کھانا کھاتے جائیں گے، لذّت میں کمی نہ ہوگی بلکہ

زِیَادَتِی ہوتی جائیگی، ہر نو اَلے میں ستر (70) مَزّے ہونگے، ہر مَزّہ دُوسرے



مَزے سے مُنتاز ہوگا، اگر پانی وغیرہ کی خواہش ہوگی تو گُوزے خود ہاتھ میں آجائیں گے۔ ان میں ٹھیک اندازے کے مُوافِق پانی، دودھ، شراب اور شہد ہوگا۔ پینے کے بعد جہاں سے آئے تھے خود بخود وہاں چلے جائیں گے۔ وہاں نجاست، گندگی، پیشاب وغیرہ تھوک، رینٹھ، کان کا میل، بدن کا میل اَصلاً (بالکل) نہ ہونگے۔ اور ڈکارو پسینے سے مُشک کی خوشبو نکلے گی۔

(بہار شریعت، حصہ ۱، ص ۸۱/۸۲)

پڑوسی خُلد میں اپنا بنا لو

کرم یا مصطفیٰ بہرِ رضا ہو (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَرَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ)

(از امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جَنّتِیوں کے لباس

حضرت سَیِّدُنا اَبُو ہُرَیْرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خُضُور سرِاپا، نُورِ شاہِ غمّیو ر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص جَنّت میں داخل ہوگا، اُسے نِعْمت ملے گی نہ وہ محتاج ہوگا نہ اس کے کپڑے پُرانے ہونگے اور نہ اس کی جَوّانی ختم ہوگی جَنّت میں وہ کچھ ہے، جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا۔“

اور نہ ہی کسی دل میں اُس کا خیال گزرا۔ (الترغیب والترہیب، کتاب صفة الجنة، فصل فی

تباہہم..... الخ، الحدیث ۷۹، ج ۴، ص ۲۹۴)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے حبیب، حبیبِ لیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”سب سے پہلا گروہ جو جنت میں جایگا، اُن کی شکلیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی، وہ وہاں نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے اور نہ قضائے حاجت کے لئے بیٹھیں گے۔ اُن کے برتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی کے ہوں گے۔ اُن کا پسینہ کستوری کا ہوگا۔ اُن میں سے ہر ایک کے لئے دو ہویاں ہوں گی وہ اس قدر حسین ہوں گی کہ اُن کی پنڈلیوں کا گوشت اُوپر سے نظر آتا ہوگا، اُن کے درمیان اختلاف ہوگا اور نہ بغض۔ اُن کے دل ایک دل کی طرح ہوں گے۔ وہ صبح و شام اللہ عزوجل کی تسبیح بیان کریں گے۔“

(صحیح مسلم، کتاب الجنة والصفة، باب فی صفات الجنة..... الخ، الحدیث ۲۸۳۴، ص ۱۵۲۰)

وہی سب کے مالک انہیں کا ہے سب کچھ  
نہ عاصی کسی کے نہ جنت کسی کی

(ذوق نعت از حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جنت کا بازار اور دیدارِ رَبِّ غَفَّارِ (جَلَّ جَلَالُهُ)

جنتیوں کے لباس نہ پُرانے ہونگے نہ اُن کی جوانی فنا ہوگی۔ جنت

میں نیند نہیں کہ نیند ایک قسم کی موت ہے اور جنت میں موت نہیں۔ جنتی جب

جنت میں جائیں گے ہر ایک اپنے اعمال کی مقدار سے مرتبہ پائے گا اور اُس

کے فضل کی حد نہیں۔ پھر اُنہیں دُنیا کے ایک ہفتہ کی مقدار کے بعد اجازت دی

جائے گی کہ اپنے پُروردگار عَزَّوَجَلَّ کی زیارت کریں، عرشِ الہی (عَزَّوَجَلَّ) ظاہر ہوگا

اور رب (عَزَّوَجَلَّ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں تجلی فرمائے گا اور اُن

جنتیوں کے لیے منبر بچھائے جائیں گے، نور کے منبر، موتی کے منبر، یاقوت کے منبر،

زبرجد کے منبر، سونے کے منبر، چاندی کے منبر اور اُن میں کا ادنیٰ مُشک و کافور کے

ٹیلے پر بیٹھے گا اور اُن میں ادنیٰ کوئی نہیں، اپنے گُمان میں کرسی والوں کو کچھ اپنے

سے بڑھ کر نہ سمجھیں گے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دیدار ایسا صاف ہوگا جیسے آفتاب اور

چودھویں رات کے چاند کو ہر ایک اپنی اپنی جگہ سے دیکھتا ہے کہ ایک کا دیکھنا

دوسرے کے لیے مانع (رُکاوٹ) نہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر ایک پر تجلی فرمائے گا ان

میں سے کسی کو فرمائے گا: اے فلاں بن فلاں! تجھے یاد ہے، جس دن تُو نے ایسا ایسا

کیا تھا...؟! دُنیا کے بعض معاصی (م۔ عاصی) یعنی گناہ یاد دلائے گا، بندہ عرض

کرے گا: یارب عَزَّوَجَلَّ! کیا تُو نے مجھے بخش نہ دیا؟ فرمائے گا: ہاں! میری مغفرت کی وسعت ہی کی وجہ سے تُو اس مرتبے کو پہنچا، وہ سب اسی حالت میں ہونگے کہ ابر چھائے گا اور اُن پر خوشبو برسائے گا کہ اُس کی سی خوشبو اُن لوگوں نے کبھی نہ پائی تھی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا کہ جاؤ اُس کی طرف جو میں نے تمہارے لئے عزت بنی رکھی ہے، جو چاہو، پھر لوگ ایک بازار میں جائیں گے جسے ملائکہ گھیرے ہوئے ہیں۔ اُس میں وہ چیزیں ہوں گی کہ اُن کی مثل نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سنی اور نہ ہی قلوب پر اُن کا خطرہ گزرا۔ اُس میں سے جو چیز چاہیں گے اُن کے ساتھ کر دی جائے گی اور خرید و فروخت نہ ہوگی، جتنی اُس بازار میں باہم ملیں گے۔ چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کو دیکھے گا اُس کا لباس پسند کرے گا، ہُنوز (ہُنوز) یعنی ابھی گفتگو ختم بھی نہ ہوگی کہ خیال کرے گا کہ میرا لباس اس سے اچھا ہے اور یہ اس وجہ سے ہے کہ جنت میں کسی کے لیے غم نہیں۔ پھر وہاں سے اپنے اپنے مکانوں کو واپس آئیں گے۔ اُن کی بیبیاں (بیویاں) استقبال کریں گی، مبارکباد دے کر کہیں گی کہ آپ واپس ہوئے اور آپ کا جمال اُس سے بہت زائد ہے کہ ہمارے پاس سے آپ گئے تھے، جواب دیں گے کہ پَر وَرْدِ گارِ عَزَّوَجَلَّ کے حضور ہمیں بیٹھنا نصیب ہوا تو ہمیں ایسا ہی ہو جانا سزاوار تھا۔

جنتی باہم ملنا چاہیں گے تو ایک کا تخت دوسرے کے پاس چلا جائے گا اور ایک روایت میں ہے کہ ان کے پاس نہایت اعلیٰ درجے کی سواریاں اور گھوڑے لائے جائیں گے اور ان پر سوار ہو کر جہاں چاہیں گے، جائیں گے۔ سب سے کم درجے کا جو جنتی ہے، اُس کے باغات اور پیدیاں اور نعیم و خدام اور تخت ہزار (1000) برس کی مسافت تک ہوں گے اور ان میں اللہ عزوجل کے نزدیک سب میں معزز وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے وجہ کریم کے دیدار سے ہر صبح و شام مُشرف ہوگا۔ جب جنتی جنت میں جائیں گے تو اللہ عزوجل اُن سے فرمائے گا: ”کچھ اور چاہتے ہو جو تم کو دُؤں“ عرض کریں گے: تُو نے ہمارے مُنہ روشن کئے، جنت میں داخل کیا، جہنم سے نجات دی، اُس وقت پردہ کہ مخلوق پر تھا، اُٹھ جائے گا تو دیدارِ الہی عزوجل سے بڑھ کر انہیں کوئی چیز نہ ملی ہوگی۔

(بہارِ شریعت تخریج شدہ مکتبۃ المدینہ ص ۸۲/۸۶)

جنت میں آقا کا پڑوسی      بہرِ رضا و قطبِ مدینہ  
بن جائے عطارِ الہی      یا اللہ میری جھولی بھر دے

(مناجاتِ عطارِ یاز امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب !      صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا اہل جنت اور اُن کے سرسبز و شاداب**

پُر رونق چہروں پر غور کیجئے کہ انہیں خوشبودار بند مہر والا مشروب پلایا جاتا ہے، موتیوں کے خیمے میں سُرخ یا قُوت کے منبروں پر بیٹھے تازہ سَفید کھجوریں سامنے رکھی ہوئی ہیں، انتہائی سبز فرش بچھے ہیں، مُسندوں پر تکیہ لگائے ہیں، جونہروں کے کنارے بچھائے گئے ہیں، شرابِ طہور اور شہد حاضر ہیں، غلام اور نوکر حاضر ہیں، خوبصورت حُوریں موجود ہیں، گویا وہ یا قُوت و مَر جان کی بنی ہوئی ہیں، جن کو کبھی کسی انسان اور جن نے نہیں چھوا، باغات کے درجات میں چل رہی ہیں، جن پر سَفید ریشم کا لباس ہے کہ آنکھیں خیرہ ہو جائیں، سب کے سر پر تاج ہیں، اُن پر موتی اور مَر جان جڑے ہیں، خوبصورت کا جل لگی آنکھیں مُعطر اور بڑھاپے و تنگی سے محفوظ، خیموں میں بند اور وہ خیمے یا قُوت کے محلات میں ہیں، جو جنت کے باغوں کے درمیان ہیں، پاک دل و پاک نظر عورتیں ہیں، پھر ان جنتی مردوں اور حُوروں کے سامنے پیالے اور برتن پیش کئے جاتے ہیں (جن میں جنت کے عمدہ مشروبات ہیں) پینے والوں کے لئے لذیذ سَفید مشروب کا گلاس پیش ہوتا ہے۔ ان کی خد مت پر خُدا ام و غلمان (بچے) حاضر رہتے ہیں جیسے کہ قیمتی محفوظ موتی ہوں۔ یہ سب اُن کے نیک اعمال کا انجر ہے، وہ باغات میں پُر امن مقام میں ہوں گے،

باغات میں چشمے اور نہریں ہوں گی۔ بہترین مقام پر اپنے مالک قادر کریم عَزَّوَجَلَّ کا دیدار ہوگا اور اُن کے چہروں پر تازگی اور رونقِ نعمت صاف جھلکتی ہوگی۔ ان پر کوئی تنگی اور پریشانی نہ ہوگی بلکہ وہ منکرم بندے ہونگے۔ ربِ تعالیٰ کے دربار سے تحائف سے سرفراز ہوں گے۔ اُس میں اُن کے لئے ہر وہ چیز ہوگی، جو وہ چاہیں گے۔ ہمیشہ رہیں گے، اُس میں کوئی غم اور نہ کوئی خطرہ ہوگا۔ ہر شک سے محفوظ ہونگے، نعمتوں سے مُنْتَمِع (مُ-ت-مَت-تج) یعنی فائدہ اُٹھاتے ہوں گے۔ وہاں کھانا کھائیں گے اور جنت کی نہروں سے دودھ، شرابِ طہور، شہد اور تازہ پانی پیئیں گے۔ جنت کی سرزمین چاندی کی ہوگی اور اُس کے کنکر مر جان کے ہوں گے اور مُشک کی مٹی ہوگی۔ اُس کے پودے زعفران کے ہوں گے۔ پھولوں کی خوشبو والا پانی بادلوں سے برسے گا، کافور کے ٹیلے ہوں گے۔ چاندی کے پیالے حاضر ہوں گے، جن پر موتی، یاقوت اور مر جان کا جڑاؤ ہوگا، ایک پیالہ وہ ہوگا جس میں خوشبو دار مہر لگا ہوا مشروب ہوگا، جس میں سَلْسِیْل شِیرِیں چشمے کا پانی ملا ہوگا۔ ایک ایسا پیالہ ہوگا کہ اُس کے جوہر کی صفائی کے باعث سب طرف روشنی ہو جائیگی اور اس میں شرابِ طہور خوب سُرخ اور بہترین ہوگی، جو انسان نہیں بنا سکتا، چاہے جس قدر صنعت اور کاریگری دکھالے، یہ پیالہ ایک خادم کے ہاتھ میں

ہوگا، اس کی روشنی مشرق تک جائیگی مگر سورج میں وہ خوبصورتی وزینت کہاں؟

اُس آدمی پر تعجب ہے جو ایمان رکھتا ہے کہ **جَنّت** واقعی ایسا گھر ہے مگر پھر اُس کا اہل بننے کے لئے (عمل نہیں کرتا) اور نہ **جَنّت** کی موت مرتا ہے اور اہل **جَنّت** کی سی محنت نہیں اٹھاتا اور نہ ہی اہل **جَنّت** کے کارناموں پر نظر رکھتا ہے۔ تعجب ہے کہ یہ آدمی اس گھر پر کیسے مطمئن ہو بیٹھتا ہے جس کی بربادی کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کر چکا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر **جَنّت** میں صرف بدن کی سلا متی ہوتی اور موت، بھوک، پیاس اور تمام حوادث سے ہی بچاؤ ہوتا، تو بھی اس قابل تھا کہ اُس کی خاطر دنیا کو مُسْتَرَد کر دیا جاتا اور اُس پر اس دنیائے تنگ کو ترجیح نہ دی جاتی اور اب جبکہ اہل **جَنّت** مامون بادشاہ ہیں، ہر طرح کی مُسرتوں سے مُستفید ہیں، جو چاہتے ہیں حاصل کرتے ہیں۔ عرش کے آنگن میں ہر روز حاضر ہو کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ویدار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار میں وہ کچھ حاصل کرتے ہیں، جو **جَنّت** کی نعمت سے حاصل نہیں اور دوسری کسی طَرَف مُتَوَجِّہ نہیں ہوتے، ہر وقت طرح طرح کی نعمتوں کے چھن جانے سے بالکل محفوظ و مامون ہیں اور ہر طرح کی نعمتوں سے لُطف اُند و زہور ہے ہیں۔ اب ایسی **جَنّت** کی طرف انسان کا کیوں



دھیان نہیں ہوتا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص ۵۵۰/۵۵۲)

کردے جنت میں تُو جو اُن کا

اپنے عطار کو عطا یارب (عز وجل)

(مناجاتِ عطاریہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**آہ کون غور کرے!**

**میٹھے اسلامی بھائیو! کس قدر خیرت بالائے خیرت ہے کہ اگر**

ہمارا کوئی پڑوسی یا عزیز بلند وبالا کوٹھی تیار کر لے یا بہترین کار (CAR) خریدے یا

کسی بھی صورت سے اپنی دنیاوی آسائش کا معیار بلند کرے تو ہم فوراً اُس سے آگے

بڑھنے کی جستجو میں مگن ہو جاتے ہیں، ایک دھن سی لگ جاتی ہے اور بسا اوقات تو

حسد کے باعث زندگی پریشان ہو جاتی ہے۔ لیکن ہائے افسوس! کہ ہم مٹی و پرہیز

گار بندوں کو دیکھ کر یہ تمنا کیوں نہیں کرتے کہ جس طرح یہ اسلامی بھائی **جنت**

کے درجوں کی بلندی کی طرف بڑھ رہا ہے، میں بھی اسی طرح کوشش کروں، میں

بھی نماز باجماعت کا پابند بنوں، تلاوت کروں، سنتوں کا پیکر بنوں، مدنی انعامات

و مدنی قافلوں کا پابند بنوں، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر

شرکت کروں اور دیگر مدنی کاموں میں شرکت کی برکتیں حاصل کروں وغیرہ۔

مَنْ لگا دِل یہاں پچھتائے گا

کس طرح جنت میں بھائی جائے گا

(مغیلان مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۱۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح ظاہری عبادات و حُسنِ اخلاق کے

اعتبار سے لوگوں کو مختلف درجوں میں مُقسّم (مُن - ق - سَم) یعنی تقسیم کیا جاتا ہے اسی

طرح اجر و ثواب کے درجوں کی بھی تقسیم ہے لہذا اگر ہم سب سے اعلیٰ و رَجَبہ حاصل

کرنے کی تمنا رکھتے ہیں تو اس کے لئے بھرپور کوشش کرنی ہوگی۔ چنانچہ پ ۷

سُورَةُ اٰلِ عِمْرَانَ کی آیت نمبر ۱۳۳ میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَسَارِعُوا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ

ترجمہ کنز الایمان: اور دوڑو اپنے رب کی

بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی پچوڑان میں

سب آسمان و زمین آجائیں، پرہیزگاروں کے

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ

وَالْاَرْضُ لَا اَعَدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝

لئے تیار رکھی ہے۔

”تفسیر خزانِ العرفان“ میں خلیفہ اعلیٰ حضرت، مفسرِ قرآن، حضرت علامہ

مولانا مفتی سید محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْہَادِی فرماتے ہیں: دوڑو سے

مُرادت توبہ، اداۓ فرائض و طاعات و اخلاص والے عمل اختیار کر کے (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے، فرائض مثلاً نماز و روزہ وغیرہ اور دیگر احکامات شرعیہ پر اخلاص کے ساتھ عمل کے ذریعے رب عزوجل کی بخشش اور **جنت** کی طرف دوڑو کہ یہ راستے **جنت** کی طرف لے جاتے ہیں)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جنت ایک مگان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لئے بنایا ہے۔ اُس میں وہ نعمتیں مہیا کی ہیں جن کو آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا اور نہ ہی کسی آدمی کے دل پر اس کا خطرہ گزرا۔ دُنیا کی اعلیٰ سے اعلیٰ شے کو **جنت** کی کسی چیز سے کوئی مناسبت نہیں۔ جنت ایمان دار، نیک اعمال والوں کے لیے ہے۔ پ ۵ سُورَةُ النَّسَاءِ آیت ۱۲۴ میں ارشاد ہوتا ہے،**

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝

ترجمہ کنز الایمان: اور جو کچھ بھلے کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو وہ جنت میں داخل کیے جائیں گے اور انہیں تِل بھر نقصان نہ دیا جائے گا۔

## جنت والے ہی کامیاب ہیں

پ ۲۸ سُورَةُ الْحَشْرِ آیت ۲۰ میں ارشاد ہوتا ہے،

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ تَرْجَمَةِ كَنْزِ الْإِيمَانِ: دوزخ والے اور  
الْجَنَّةِ ط أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ جَنَّتِ والے برابر نہیں جنت والے ہی مُراد کو  
الْفَائِزُونَ ۵ پہنچے۔

## جنت قلبِ سلیم والوں کے لیے ہے

پ ۱۹ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ آیت ۸۸، ۸۹، ۹۰ میں ارشاد ہوتا ہے،  
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۵ تَرْجَمَةُ كَنْزِ الْإِيمَانِ: جس دن نہ مال  
الْأَمْنُ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۵ کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور  
وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۵ حاضر ہوا سلامت دل لے کر اور قریب لائی  
جائے گی جنت پر ہیزگاروں کے لئے۔

## موتیوں کا محل

حضرت سَيِّدُنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے رِوَايَت ہے کہ رسولِ  
اکرم، تاجدارِ حرمِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمان کے  
بارے میں سُوَال کیا گیا، پ ۲۸، سُورَةُ الصَّفِّ آیت ۱۲  
وَمَسْكَنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنٍ ط تَرْجَمَةُ كَنْزِ الْإِيمَانِ: اور پاکیزہ محلوں  
میں جو بسنے کے باغوں میں ہیں۔

تو ارشاد فرمایا کہ ”جَنَّت میں موتیوں کا ایک محل ہے جس میں سُرخ یا قُوت سے بنے ہوئے سَتر (70) مَکان ہیں، ہر مَکان میں سَبز زُمَرَد (زُ-مُر-رَد) یعنی قیمتی سبز پتھر کے سَتر (70) کَمَرے ہیں، ہر کمرے میں سَتر (70) تَخْت ہیں، ہر تخت پر ہر رنگ کے سَتر (70) بچھونے ہیں، ہر بچھونے پر ایک عورت ہے، ہر کمرے میں سَتر (70) دَستر خوان ہیں، ہر دَستر خوان پر انواع و اقسام کے سَتر (70) کھانے ہیں، ہر کمرے میں سَتر (70) خادِم اور خادِمائیں ہیں۔ مومن کو اتنی قوت عطا کی جائے گی کہ وہ ایک دن میں ان سب سے جماع کر سکے گا۔

(الترغیب والترہیب، کتاب صفة الجنة، باب الترغیب فی الجنة.. الخ حدیث ۴۱، ج ۴، ص ۲۸۵)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے کہ اُس موتیوں کے مُقدَّس جنتی محل میں سبز زمرد کے کتنے کمرے، تخت، خُدام، دَستر خوان، بچھونے، جنتی عورتیں اور کتنے ہی رنگوں کے کھانے ہوں گے فَسُبْحَانَ مَنْ لَا يُحْصَى فَضْلُهُ وَلَا يَنْفَدُ عَطَاؤُهُ** یعنی پاکی ہے اُس ذات کو جس کے فضل کی انتہاء نہیں اور جس کی عطا میں کمی نہیں۔

گدا بھی منتظر ہے خُلد میں نیکیوں کی دعوت کا

خُدا دن خیر سے لائے خنی کے گھر ضیافت کا

(حدائقِ بخشش، از امامِ اہلسنت عَلَیْہِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَزَّ وَ الثَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے! میں آپ کی بارگاہ میں چند اور جنت میں لے جانے والے اعمال کا ذکر خیر کرتا ہوں۔ انہیں ملاحظہ فرمائیے اور ان کی بجا آوری کر کے جنت کی تیاری کیجئے۔

## جنت میں لے جانے والے اعمال خوفِ خدا عزوجل

پارہ ۲۷ سورة الرحمن آیت ۴۶ میں خدائے رحمن عزوجل کا فرمانِ عالیشان ہے:

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ ۝  
ترجمہ کنز الایمان: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اُس کے لئے دو جنتیں ہیں۔

اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی ”تفسیر خزائن العرفان“ میں لکھتے ہیں: یعنی جسے اپنے رب عزوجل کے حضور روزِ قیامت موقف میں حساب کے لئے

\_\_\_\_\_ دینے

ا: اس عنوان پر 2000 مستند احادیث کا مجموعہ ”جنت میں لے جانے والے اعمال“ نامی کتاب

مکتبۃ المدینہ سے ہدیہ خرید فرمائیں جسے مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی) نے پیش کیا ہے

کھڑے ہونے کا ڈر ہو اور وہ معاصی ترک کرے اور فرائض بجالائے، اُس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ (۱) جنتِ عدن (۲) جنتِ نعيم اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک جنت ربِّ عزوجل سے ڈرنے کا صلہ اور ایک شہوات ترک کرنے کا صلہ۔  
 صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## عشقِ رسول ﷺ

سورۃ النساء میں ارشاد ہوتا ہے:

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ  
 فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ  
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ  
 وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا  
 ترجمہ کنز الایمان: اور جو اللہ اور  
 اُس کے رسول کا حکم مانے تو اُسے اُن کا  
 ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی  
 انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ یہ  
 کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔

(پہ سورۃ النساء آیت ۶۹)

صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی

(الْمُتَّقِينَ ۱۳۶) اس آیت کا شان نزول بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کمال

محبت رکھتے تھے جدائی کی تاب نہ تھی ایک روز اس قدر غمگین اور رنجیدہ حاضر ہوئے

کہ چہرہ کا رنگ بدل گیا تھا تو حضور نے فرمایا آج رنگ کیوں بدلا ہوا ہے عرض کیا نہ مجھے کوئی بیماری ہے نہ دردِ جگر اس کے کہ جب حضور سامنے نہیں ہوتے تو انتہا درجہ کی وحشت و پریشانی ہو جاتی ہے جب آخرت کو یاد کرتا ہوں تو یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ وہاں میں کس طرح دیدارِ پاسکوں گا آپ اعلیٰ ترین مقام میں ہوں گے مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے جنت بھی دی تو اس مقامِ عالی تک رسائی کہاں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور انہیں تسکین دی گئی کہ باوجود فرقِ منازل کے فرمانبرداروں کو باریابی اور معیت کی نعمت سے سرفراز فرمایا جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، مالکِ خلد و کوثر، شاہِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ أَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ یعنی مجھ سے محبت کرنے والا جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (الشفاء ج ۲ ص ۲۰)

پڑوسی خلد میں عطار کو اپنا بنا لیجے

جہاں ہیں اتنے احساں اور احساں یا رسول اللہ عزوجل و ﷺ

(امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۳۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



شفاء شریف، جلد 2، صفحہ 24 پر ہے کہ جو شخص جس سے محبت رکھتا ہے وہ اُسی کی موافقت (مُ - و ا ف - ق ت) یعنی مطابقت کرتا ہے ورنہ وہ اُس کی محبت میں صادق یعنی سچا نہیں۔ لہذا پیارے آقا، بزمِ جنت کے دُولہا، بیٹھے بیٹھے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت میں وہ سچا ہے جس پر اُس کی علامتیں ظاہر ہوں۔ اس کی پہلی علامت قرآن نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پیروی بیان کی۔ چنانچہ پارہ ۳ سورہ ال عمران، آیت ۳۱ میں ارشاد ہوتا ہے،

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ  
فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ  
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ  
رَحِيمٌ

ترجمہ کنز الایمان: اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اُسی احمد رضا کا واسطہ جو میرے مُرشد ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
عطا کر دو ہمیں اپنی محبت یا رسول اللہ ﷺ

(ارمغانِ مدینہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۵۴)

## مَحَبَّتِ صَاحِبِہ (عَلَيْہِہِ الرِّضْوَان)

حضرت سَیِّدُنَا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ

رسول اکرم، نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی پیروی کرو اور مزید روایت میں ہے کہ میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ستاروں کی مثل ہیں۔ ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے تم راہ یاب ہو جاؤ گے۔ سرکارِ نامدار، دو جہاں کے تاجدار، محبوبِ ربِّ غفار عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں میری نصیحت کی حفاظت کی تو میں بروزِ قیامت اسکا محافظ ہوں گا اور فرمایا وہ میرے پاس حوضِ کوثر پر آئے گا۔ (شفاء شریف، ج ۲، ص ۵۵)

صدیق و عمر دونوں بھیجیں گے غلاموں کو

جس وقت گھلے گا درِ مولیٰ تیری جنت کا

(قَالَ بِخَشِّشِ اَزْ خَلِيفَةِ اَعْلِيْخَضْرَتِ جَمِيْلِ الرَّحْمٰنِ قَادِرِي رَضْوٰی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْقَوٰی)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عِلْمِ دین

حضرت سیدنا ابو اُمّامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے

فرمایا کہ ”قیامت کے دن عالم اور عبادت گزار کو اٹھایا جائے گا تو عابد سے کہا

جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ جبکہ عالم سے کہا جائے گا کہ جب تک لوگوں

کی شفاعت نہ کر لو ٹھہرے رہو۔“

(الترغیب و الترہیب ، کتاب العلم ، الترغیب فی العلم ،، حدیث ۳۴ ، ج ۱ ، ص ۵۷)

گلِ نارِ جہنم سے حَسَنِ امن و اماں ہو

اس مالکِ فردوس پہ صدقے ہوں جو ہم آج

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ فضائلِ علماء

کے پیشِ نظر ان کی خدمت کی ترغیب دلاتے ہوئے مدنی انعام نمبر 62 میں

فرماتے ہیں: کیا آپ نے اس ماہ کسی سنی عالم (یا امام مسجد، مؤذن، خادم) کو ۱۱۲

روپے یا کم از کم ۱۲ روپے تحفہ پیش کئے؟ (نابالغ اپنی ذاتی رقم سے نہیں دے

سکتا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**برکاتِ امیرِ اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنت**، پیکرِ علم و حکمت، عالمِ شریعت،

شیخِ طریقت، آفتابِ قادریت، ماہتابِ رضویت، صاحبِ خوف و خشیت، عاشقِ

علیٰ حضرت، امیرِ ملت، مُصَنِّفِ فیضانِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ

مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی برکتوں سے کون واقف نہیں، نہ جانے کتنوں کی زندگیوں میں آپ کی برکت سے مدنی انقلاب برپا ہوا۔ الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ مئے حُب دُنیا کی مستی میں سرشار، فکرِ آخرت میں بیقرار ہو گئے۔ ہر وقت مال و دولت کو بڑھانے کے سہانے سپنے دیکھنے والے بارگاہِ ربُّ العزت جَلَّ جَلَالُہُ سے عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی لازوال دولت کی دُعائیں مانگنے لگے۔ نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر زکوٰۃ و عشر کی ادائیگی میں بخل و کنجوسی کرنے والے، بخوشی زکوٰۃ و عشر ادا کرنے اور غریبوں، مسکینوں، رشتہ داروں کو نوازنے کے ساتھ ساتھ اپنا مال مساجد، جامعات و مدارس کی تعمیر اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے دل کھول کر راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں خرچ کرنے لگے۔ لندن و پیرس جانے کے آرزو مند، مکہ و مدینہ کی زیارت کی حسرت میں تڑپنے لگے۔ بے دھڑک ہر وقت قہقہے لگانے والے، خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں آنسو بہانے لگے۔ صرف دُنیوی تعلیم کی بڑی بڑی ڈگریوں کے لیے بیقرار و دلفگار، ذاتی مطالعہ، عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر، سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اور دعوتِ اسلامی کے جامعاتِ المدینہ کے ذریعے اخروی اور دینی علوم کے طلبگار بننے لگے۔ ناول،

ڈائجسٹ اور اخلاق کو بگاڑنے والی اُلٹی سیدھی رومانی کہانیاں اور افسانے پڑھنے والے، ”فیضانِ سنت“، ”رسائلِ عطاریہ“، ”بہارِ شریعت“، ”فتاویٰ رضویہ“ اور ”کنز الایمان“ سے بمع ترجمہ و تفسیر تلاوت کرنے لگے۔ ہر وقت گانے گنگنانے والے، نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے لب ہلانے لگے۔ دُنیوی مفادات اور گندی ذہنیت کے ساتھ دوستیاں کرنے والے، اچھی اچھی نیات کے ساتھ ہر ایک پر نیکی کی خاطر انفرادی کوشش کرنے لگے۔ بات بات پر جھگڑا کرنے، خون بہانے اور رشتہ داریاں کاٹنے والے، پیشگی مُعاف اور صلح میں پہل کرنے لگے۔ نامحرم اجنبی عورتوں سے ہنسی مذاق اور بے تکلفی کرنے والے، شرعی پردے کی سعادت پانے لگے، تفریح گاہوں اور مختلف شہروں کی فضول سیر و سیاحت کے شوقین مدنی قافلوں کے مسافر بننے لگے۔ ماں باپ کا دل دکھانے والے، خدمتِ والدین اور ان کی دست و پا بوسی کی برکات پانے لگے۔ یہود و نصاریٰ کی نقل کرنیوالے نادان اتباعِ سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں چہروں پر داڑھی، بدن پر مدنی لباس، سر پر زلفیں اور عمامہ شریف کا مدنی تاج سجانے لگے۔ معاشرے کے بدکردار و بدگفتار سننِ شہید ابراہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آئینہ دار بننے لگے۔

اولاد کو پکا دُنیا دار بنانے والے، اپنے بچوں کو دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ اور جامعۃ المدینہ میں داخل کروا کر حافظ و عالم و مبلغ بنانے لگے۔ بے پردہ و بے عمل نادان بہنیں، باپردہ و باعمل ہو کر معلمہ، مدرسہ، مبلغہ بنیں اور ان کے جا بجا باپردہ اجتماعات ہونے لگے۔ بے نمازی نہ صرف نمازی بلکہ قاری اور امام و خطیب بننے لگے۔ خشک مزاج لذتِ عشق اور فاسق، تقویٰ و پرہیزگاری بلکہ کُفارتکِ نعمتِ اسلام پانے لگے۔ واہ کیا بات ہے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کاش! ہم پر بھی امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ایسی سیدھی اور میٹھی نظر پڑ جائے کہ ہم نہ صرف نیک بلکہ نیک بنانے کا مدنی جذبہ پا جائیں۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یا الہی گناہوں سے مجھ کو بچا یا الہی (عزوجل)  
 میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یا الہی (عزوجل)  
 پڑھوں سُنّتِ قبلہ وقت ہی پر ہوں سارے نوافل ادا یا الہی (عزوجل)  
 دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں باوضو سدا یا الہی (عزوجل)  
 ہو اخلاق اچھا ہو کردار سُتھرا مجھے مُتقی تُو بنا یا الہی (عزوجل)  
 غُصیلے مزاج اور تُمسُخر کی خصلت سے مجھ کو بچا لے بچا یا الہی (عزوجل)

نہ نیکی کی دعوت میں سُستی ہو مجھ سے بنا شائقِ قافلہ یا الہی (عزوجل)  
 سعادتِ ملے درسِ فیضانِ سنت کی روزانہ دو مرتبہ یا الہی (عزوجل)  
 میں مٹی کے سادہ سے برتن میں کھاؤں چٹائی کا ہو بستر یا الہی (عزوجل)  
 ہے عالم کی خدمت یقیناً سعادت ہو توفیقِ اس کی عطا یا الہی (عزوجل)  
 صدائے مدینہ دوں روزانہ صدقہ ابو بکر و فاروق کا یا الہی (عزوجل)  
 میں نیچی نگاہیں رکھوں کاش! ہر دم عطا کر دے شرم و حیا یا الہی (عزوجل)  
 ہمیشہ کروں کاش! پردے میں پردہ تُو پیکرِ حیا کا بنا یا الہی (عزوجل)  
 لباسِ سنتوں سے مُزیّن رہے اور عمامہ ہو سر پر سجا یا الہی (عزوجل)  
 سبھی مُشتِ داڑھی اور گیسو سجائیں بنیں عاشقِ مصطفیٰ یا الہی (عزوجل)  
 ہر اک مدنی انعامِ سبِ عطار پائے کرم کر پئے مصطفیٰ یا الہی (عزوجل)

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**اگر آپ واقعی نیک بننا چاہتے ہیں.....**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر آپ واقعی اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار اور**

**سچے عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نیک و عبادت گزار اور باعمل مسلمان بننا**

چاہتے ہیں تو پھر ہمت کر کے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات اپنالیں، یہ گناہوں کے مرض سے شفا پانے اور نیک بننے کا مدنی نسخہ ہے۔

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: مجھے مدنی انعامات سے پیار ہے۔ فرماتے ہیں: اگر آپ نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی خاطر بصیم قلب ان کو قبول کر کے ان پر عمل شروع کر دیا تو آپ جیتے جی بہت جلد ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں دیکھ لیں گے۔ آپ کو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سکونِ قلب نصیب ہوگا۔ باطن کی صفائی ہوگی۔ خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے سوتے آپ کے قلب سے بھوٹیں گے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے علاقے میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام حیرت انگیز حد تک بڑھ جائے گا۔ چونکہ مدنی انعامات پر عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے لہذا شیطان آپ کو بہت سُستی دلائے گا، طرح طرح کے حیلے بہانے سُجھائے گا۔ آپ کا دل نہیں لگ پائے گا مگر آپ ہمت مت ہاریے گا ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دل بھی لگ ہی جائے گا۔

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے      دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب      صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



الحمد لله عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ

ہمارے خیر خواہ ہیں۔ آپ نے ہمیں جو یہ ایک عظیم الشان مدنی نسخہ بنام ”مدنی انعامات“ عطا فرمایا ہے۔ اس پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کا عظیم جذبہ پاسکتے ہیں۔ یہ مدنی انعامات کا تحفہ ہمارے اَسلاف رحمہم اللہ کی یاد تازہ کرتا ہے۔ اس کے ذریعے ہم خود احتسابی کا مدنی جذبہ پاسکتے ہیں، خلوت میں مدنی انعامات کے رسالے کو کھول کر اس میں درج شدہ سُوال کے جواب میں خود ہی ہاں (✓) یا نہ (o) کے ذریعے اپنی کارکردگی یا کوتاہی کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ گویا یہ مدنی انعامات ہمیں روزانہ اپنی ہی لگائی ہوئی خود احتسابی کی عدالت میں حاضر کر کے ہمارے اپنے ہی ضمیر سے فیصلہ کرواتے اور ہماری اصلاح کا سامان مہیا کرتے ہیں۔ یہ مدنی انعامات جنت میں لے جانے والے اور جہنم سے بچانے والے اعمال کا مجموعہ ہیں۔ حضرت سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود کو دُرّہ مار کر پوچھتے بتاتے آج کیا عمل کیا؟ اسی طرح اور بزرگان دین رحمہم اللہ المبین بھی حسبِ حال خود احتسابی کرتے اور بلندی درجات کا اہتمام فرماتے۔

شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ نے ہماری بد حالی مُلاحظہ

فرماتے ہوئے ہمیں مدنی انعامات کا عظیم مدنی تحفہ عطا فرمایا ہے تاکہ ہم روزانہ

وقت مقرر کر کے فکرِ مدینہ (خود احتسابی) پر استقامت حاصل کریں، گناہوں سے بچیں اور نیک بنیں۔ آئیے! مدنی انعامات کی بہار ملا حظہ فرمائیے اور روزِ فکرِ مدینہ کی نیت کیجئے چنانچہ

## روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا انعام

ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے مدنی انعامات سے پیار ہے اور روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا میرا معمول ہے۔ ایک بار میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ صوبہ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔ اسی دوران مجھ گنہگار پر بابِ کرم کھل گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی، جناب رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خواب میں تشریف لے آئے، ابھی جلوؤں میں گم تھا کہ لب ہائے مبارکہ کو جُنُوش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: جو مدنی قافلے میں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنت میں لے جاؤں گا۔“

(فیضانِ سنت، باب فیضانِ رمضان، فیضانِ لیلۃِ القدر، ج ۱، ص ۹۳۱)

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفیٰ

کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

**نیک اعمال کے لئے کمر بستہ ہو جائیے**

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم نے وقت مقرر کر کے روزانہ فکرِ مدینہ کی

سعادت حاصل کی تو اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ ہم نیک بن جائیں گے۔ نیکوں پر ربِّ

جَلَّ جَلَالُهُ کی خوب کرم نوازیاں، مہربانیاں اور حوصلہ افزائیاں ہوتی ہیں۔ اللہ

اکبر عَزَّوَجَلَّ جب نیک و متقی شخص دُنیا سے رُخصت ہوتا ہے اللہ تَبَارَكَ

وَتَعَالَى کے معصوم فرشتے اُسے کیا بشارت سُناتے ہیں ملاحظہ فرمائیے اور اللہ

تَعَالَى کی رضا کے لئے اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کی بجا آوری کے لئے کمر بستہ

ہو جائیے۔ چنانچہ پارہ ۳۰ سُورَةُ الْفَجْرِ کی آیت نمبر ۲۷، ۲۸، ۲۹،

۳۰ میں ارشاد ہوتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارجعي إلى ربِّكِ راضيةً  
ترجمہ کنز الایمان: اے اطمینان والی جان اپنے رب (عَزَّوَجَلَّ) کی طرف واپس  
مَرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبْدِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝  
ہو یوں کہ تُو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو  
اور میری جنت میں آ۔

اطاعت گزار اور فرمانبرداروں کو جنت میں داخلے کے وقت کیا کہا جائے گا، ملاحظہ فرمائیے اور ایمان تازہ کیجئے چنانچہ پ ۲۹ سُورَةُ الدَّهْرِ آیت ۲۲ میں ارشاد ہوتا ہے

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ۝  
ترجمہ کنز الایمان: ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ٹھکانے لگی۔

بروزِ قیامت جب کُفار و فجار، حکمِ جبار و قہار جَلَّ جَلَالُہُ داخلِ نار ہوں گے تو نیکوکار اور ابرار یعنی نیک اعمال کی بجا آوری کرنے والے گروہ درگروہ جنت کے گلزار میں داخل کئے جائیں گے چنانچہ پ ۲۶ سُورَةُ الزُّمَرِ آیت ۷۳/۷۴ میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى  
الْجَنَّةِ زُمَرًا ط حَتَّى إِذَا جَاءَ وَهَا  
وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ  
خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ  
فَادْخُلُوهَا خُلِدِينَ ۝ وَقَالُوا  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ  
وَأَوْثَرْنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُ مِنَ الْجَنَّةِ  
حَيْثُ نَشَاءُ ج فَنِعْمَ أَجْرُ  
الْعَامِلِينَ ۝

ترجمہ کنز الایمان: اور جو اپنے رب  
(عَزَّوَجَلَّ) سے ڈرتے تھے اُن کی سواریاں گروہ  
گروہ جنت کی طرف چلائی جائیں گی یہاں تک  
کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اُس کے دروازے  
کھلے ہوئے ہوں گے۔ اور اُس کے داروغہ اُن  
سے کہیں گے سلام تم پر تم خوب رہے تو جنت میں  
جاؤ ہمیشہ رہنے۔ اور وہ کہیں گے سب خوبیاں  
اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا  
کیا۔ اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت  
میں رہیں۔ جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب  
کامیوں (اچھے کام کرنے والوں) کا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## علم دین کی جستجو

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرورِ  
ہر دوسرا، محبوبِ کبریا عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو  
اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے علم کی جستجو میں نکلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے

**جَنّت** کا ایک دروازہ کھول دیتا ہے اور فرشتے اُس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور اُس کے لیے دُعائے رحمت کرتے ہیں اور آسمانوں کے فرشتے اور سُمند رکی مچھلیاں اس کے لیے استغفار کرتی ہیں اور عالم کو عابد پر اتنی فضیلت حاصل ہے جتنی چودھویں رات کے چاند کو آسمان کے سب سے چھوٹے ستارے پر اور علماء، انبیاء کرام عَلَیْہِہُمُ السَّلَام کے وارث ہیں۔ بیشک انبیاء کرام عَلَیْہِہُمُ السَّلَام درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ وہ نفوسِ قدسیہ عَلَیْہِہُمُ السَّلَام تو علم کا وارث بناتے ہیں لہذا جس نے علم حاصل کیا اُس نے اپنا حصہ لے لیا اور عالم کی موت ایک ایسی آفت ہے جس کا ازالہ نہیں ہو سکتا اور ایک ایسا خلاء ہے جسے پر نہیں کیا جاسکتا (گویا کہ) وہ ایک ستارہ تھا جو ماند پڑ گیا، ایک قبیلے کی موت ایک عالم کی موت سے زیادہ آسان ہے۔“

(بیہقی شعب الایمان، باب فی طلب العلم، حدیث ۱۶۹۹، ج ۲، ص ۲۶۳)

پڑوسی حُلد میں اپنا بنا لو  
کرم یا مصطفیٰ بہرِ رضا ہو ﷺ

(از امیر اہلسنت و اہل اہم برکاتہم العالیہ)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی قافلوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ جب**

**ہم وقت مقرر کر کے روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کے پابند بنیں**

گے تَوَانُ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی علمِ دین کی جستجو کا مدنی جذبہ حاصل ہوگا اور ہم بھی جَنّت میں لے جانے والے اعمال کی تیاری میں مشغول ہو جائیں گے۔

چنانچہ پیکرِ علم و حکمت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مدنی انعام نمبر 68 میں فرماتے ہیں۔ کیا آپ نے اس سال کم از کم ایک بار امام غزالی عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْوَالِی کی آخری تصنیف ”مِنْهَاجُ الْعَابِدِیْنَ“ سے توبہ، اخلاص، تقویٰ، خوف و رجا، عجب و ریا، آنکھ، کان، زبان، دل اور پیٹ کی حفاظت کا بیان پڑھ یا سُن لیا؟

اسی طرح مدنی انعام نمبر 69 میں بھی ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اس سال کم از کم ایک مرتبہ بِمِائِیْنِ شَرِیْعَتِ حَصَّہ ۹ سے مُرْتَدّ کا بیان حصّہ ۲ سے حُجَّاسْتُوں کا بیان اور کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصّہ ۱۶ سے خرید و فروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان (اگر شادی شدہ ہیں تو) حصّہ ۷ سے مُزْمَنات کا بیان اور حُفُوْقُ الزَّوْجِیْنِ حصّہ ۸ سے بچوں کی پرورش کا بیان، طَلّاق کا بیان، ظہار کا بیان اور طلاقِ کِنَیَہ کا بیان پڑھ یا سُن لیا؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## جھگڑا ترک کرنا

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوَایْت ہے کہ سرکارِ

نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو باطل جھوٹ بولنا چھوڑ دے، اُس کے لئے جنت کے کنارے پر ایک گھر بنایا جائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑنا چھوڑ دے گا، اُس کے لئے جنت کے وسط میں ایک گھر بنایا جائے گا اور جس کا اخلاق اچھا ہوگا، اُس کے لئے جنت کے اعلیٰ مقام میں ایک گھر بنایا جائے گا۔“

(سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی المراء، حدیث ۲۰۰۰، ج ۳، ص ۴۰۰)

**میٹھے اسلامی بھائیو! آفتابِ قادریت، ماہتابِ رضویت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں لڑائی جھگڑوں والے اُمور سے بچا کر راہِ جنت پر گامزن کرنے کی سعی کرتے ہوئے مدنی انعامات میں فرماتے ہیں۔ مدنی انعام نمبر 26:** کسی ذمہ دار (یا عام اسلامی بھائی سے) بُرائی صادر ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت محسوس ہو تو تحریری طور پر یا براہِ راست مل کر (دونوں صورتوں میں نرمی کے ساتھ) سمجھانے کی کوشش فرمائی یا معاذ اللہ عزَّوَجَلَّ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (ہاں خود سمجھانے کی جرأت نہ ہو یا ناکامی کی صورت میں **تنظیمی ترکیب** کے مطابق مسئلہ حل کرنے میں مضائقہ نہیں)۔

**مدنی انعام نمبر: 33** میں فرماتے ہیں: آج آپ نے (گھر میں اور باہر) کسی پر



**تہمت** تو نہیں لگائی، کسی کا نام تو نہیں بگاڑا؟ کسی سے **گالی گلوچ** تو نہیں کی؟ (کسی کو سورا، گدھا، چور، لمبو، ٹھنگو وغیرہ نہ کہا کریں)

**مدنی انعام نمبر 7:** کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہر بھی) ہر چھوٹے بڑے حتیٰ کہ والدہ (اور اگر ہیں تو اپنے بچوں اور ان کی امی) کو بھی **ٹوکھ** کہہ کر مخاطب کیا یا آپ کہہ کر؟ نیز ہر ایک سے دورانِ گفتگو **ہیں** کہہ کر بات کی یا **جی** کہہ کر؟ (آپ کہنا، جی کہنا دُرست جواب ہے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**حلال کھانا اور سُنّت اپنانا**

حضرت سَیِّدُنَا ابُو سَعِیْدُ خُدْرِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ منورہ، مکینِ گنبدِ خضریٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جس نے **حلال** کھایا اور **سُنّت** کے مطابق عمل کیا اور لوگ اُس کے شر سے محفوظ رہے تو وہ **جَنّت** میں داخل ہوگا۔“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایسے لوگ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی اُمت میں بہت ہیں۔“ تو نبی کریم، رءوف و رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد بہت سے زمانوں میں ہوں گے۔ (المستدرک للحاکم، کتاب

الاطعمة، ذکر معیشتہ النبی ﷺ، حدیث ۷۱۵۵، ج ۵ ص ۱۴۲)

گدا بھی منتظر ہے خُلد میں نیکیوں کی دعوت کا

خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

(حدائقِ بخشش، از امام اہلسنت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّتْ، ص ۳۲)

**اے کاش!** حلال کھانے، سُنّتیں اپنانے کے ساتھ ساتھ ہم لوگوں کا دل

دُکھانے سے بھی بچے رہیں چنانچہ عاشقِ علی حضرت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

مدنی انعام نمبر 48 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہر)

**مذاقِ مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے** (یعنی کھل

کھلا کر ہنسنے) سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کی؟ (یاد رکھئے! کسی مسلمان کا دل

دُکھانا کبیرہ گناہ ہے)

مدنی انعام نمبر 50: کیا آج آپ کا سارا دن (نوکری یا دُکان وغیرہ پر نیز گھر کے اندر بھی)

**عمامہ شریف** (اور تیل لگانے کی صورت میں سر بند بھی) **زُلفیں** (اگر بڑھتی ہوں تو)

ایک مُشت داڑھی سُنّت کے مطابق آدھی پنڈلی تک (سفید) **کُرتا** سامنے

جیب میں نما یاں **مسواک** اور ٹخنوں سے **اونچے پائنجے** رکھنے کا معمول رہا؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## وُضُو

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دو جہاں کے سلطان، سرورِ دیشان، محبوبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”جَنَّت میں مومن کا زیور وہاں تک ہوگا جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے“ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب تبلغ الحلیۃ حیث یبلغ الوضوء، حدیث ۲۵۰، ص ۱۵۱) ابن خزیمہ کی روایت میں ہے کہ میں نے سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ”جَنَّت میں اعضائے وضو تک زیور ہوں گے۔“

(ابن خزیمہ، باب اسحاب..... الخ، الحدیث ۷، ج ۱، ص ۷)

پڑوسی حُلد میں عطار کو اپنا بنا لیجے

جہاں ہیں اتنے احساں اور احساں یا رسول اللہ (عَزَّوَجَلَّ و عَلَیْہِ السَّلَام)

(مغیلانِ مدینہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

پابندِ صوم و صلوٰۃ و سنت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مدنی انعام نمبر:

39 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ حتی الامکان دن کا اکثر حصہ با وضو

رہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! روزِ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات پر عمل کی عادت بنانے کی سعادت پر استقامت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت سے معمور مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنا لیجئے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کی بھی کیا خوب مدنی بہاریں ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تصنیف ”فیضانِ سنت جداولِ تخریج شدہ“ کے باب ”فیضانِ بسم اللہ ص ۱۲۴ میں لکھتے ہیں:

## مدنی قافلے پر سرکارِ پیغمبر ﷺ کی کرم نوازی

ایک عاشقِ رسول کے بیان کا اپنے انداز و الفاظ میں خلاصہ پیش خدمت ہے، ہمارا مدنی قافلہ سنتوں کی تربیت لینے کے لئے حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) سے صوبہ سرحد پہنچا۔ ایک مسجد میں تین دن گزار کر دوسرے علاقے کی طرف جاتے ہوئے راستہ بھول کر ہم جنگل کی طرف جانکے، رات کی سیاہی ہر طرف پھیل چکی تھی، دُور دُور تک آبادی کا کوئی نام و نشان نہیں تھا، لمحہ بہ لمحہ تشویش میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا، اتنے میں اُمید کی ایک کرن پھوٹی اور کافی دُور ایک بستی ٹھٹھاتی نظر آئی، خوشی کے مارے ہم اُس سمت لپکے مگر آہ! چند ہی لمحوں کے بعد وہ روشنی غائب ہو گئی، ہم ٹھٹھک کر کھڑے کے کھڑے رہ گئے، ہماری گھبراہٹ میں

ایک دم اضافہ ہو گیا! کیا کریں، کیا نہ کریں اور کس سمت کو چلیں کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ آہ! آہ! آہ!

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے سونے والا! جاگتے رہو چوروں کی رکھوالی ہے  
جگنو چمکے پتہ کھڑے مجھ تنہا کا دل دھڑکے ڈر سمجھائے کوئی پون ہے یا آگیا بیتالی ہے  
بادل گرے بجلی تڑپے دھک سے کلیجہ ہو جائے بن میں گھٹا کی بھیانک صورت کیسی کالی کالی ہے  
پاؤں اٹھا اور ٹھوکر کھائی کچھ سنبھلا پھر اوندھے منہ مینہ نے پھسلن کر دی ہے اور دھڑتک کھائی نالی ہے  
ساتھی ساتھی کہہ کے پکاروں ساتھی ہو تو جواب آئے پھر جھنجھلا کر سر دے پٹکوں چل رے مولیٰ والی ہے  
پھر پھر کر ہر جانب دیکھوں کوئی آس نہ پاس کہیں ہاں اک ٹوٹی آس نے ہارے جی سے رفاقت پالی ہے  
تم تو چاند عرب کے ہو پیارے تم تو عجم کے سورج ہو دیکھو مجھ بے کس پر شب نے کیسی آفت ڈالی ہے

(حدائقِ بخشش، ص ۱۳۰/۱۳۱)

اس پریشانی میں نہ جانے کتنا وقت گزر گیا، یکا یک اُسی سمت پھر روشنی نمودار ہوئی۔ ہم نے اللہ عزوجل کا نام لیکر ہمت کی اور ایک بار پھر آبادی کی اُمید پر روشنی کی جانب تیز تیز قدم چل پڑے۔ جب قریب پہنچے تو ایک شخص روشنی لئے کھڑا تھا، وہ نہایت پُر تپاک طریقے پر ہم سے ملا اور ہمیں اپنے مکان میں لے گیا، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے کے بارہ مسافروں کی تعداد کے مطابق 12 کپ موجود تھے

اور چائے بھی پیئیں۔ اُس نے گُرم گُرم چائے کے ذریعے ہماری ”خیر خواہی“ کی۔ ہم اس غیبی امداد اور پورے بارہ کپ چائے کی پہلے سے تیاری پر حیران تھے۔ استفسار پر ہمارے اجنبی میزبان نے انکشاف کیا کہ میں سویا ہوا تھا کہ قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی، جناب رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میرے خواب میں تشریف لائے اور کچھ اس طرح ارشاد فرمایا، ”دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے کے مسافر راستہ بھول گئے ہیں ان کی رہنمائی کیلئے تم روشنی لیکر باہر کھڑے ہو جاؤ۔“ میری آنکھ کھل گئی اور بتی لیکر باہر نکل پڑا۔ کچھ دیر تک کھڑا رہا مگر کچھ نظر نہ آیا، وسوسہ آیا کہ شاید غلط فہمی ہوئی ہے، آنکھوں میں نیند بھری ہوئی تھی، گھر میں داخل ہو کر پھر سو رہا، سر کی آنکھ بند ہوتے ہی دل کی آنکھ واپس کھل گئی اور پھر ایک بار مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا چہرہ نور بار نظر آیا، لہجہ مبارک کو جنبش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے، دیوانے! مدنی قافلہ میں بارہ مسافر ہیں، ان کے لئے چائے کا انتظام کر کے فوراً روشنی لیکر باہر کھڑے ہو جاؤ۔ میں نے دم زدن میں خیر خواہی کی ترکیب کی اور روشنی لیکر باہر نکل آیا کہ اتنے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ بھی آپہنچا۔

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو

تُم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی مَحَبَّت ہے ترکِ ادب ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## وُضُو کے بعد کی دُعا

اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سَیِّدُنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانا، عُیُوب، مُتْرَہ عُیُوب صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”تم میں سے جو شخص کامل وُضُو کرے پھر یہ کلمہ پڑھے، ”اَشْهَدُ

اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ

رَسُوْلُهُ . ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں

وہ تنہا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔“ تو اُس کیلئے **جَنَّت** کے آٹھوں

دروازے کھول دیئے جائیں گے، جس دروازے سے چاہے **جَنَّت** میں داخل

ہو جائے۔“ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، حدیث ۲۳۴، ص ۱۴۴)

ہم نے مانا کہ گناہوں کی نہیں حد لیکن

تُو ہے اُن کا تو حَسَن تیری ہے جَنَّت تیری

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن)

**بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! مُصَنَّفِ فیضانِ سنّت، امیرِ اہلسنّت دامت**

برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی قافلوں میں سفر کے جذبہٴ ﴿عمر بھر میں کم از کم ایک

مرتبہ یکمشت بارہ (12) ماہ، ہر بارہ میں کم از کم ایک مرتبہ یکمشت تیس (30) دن اور ہر تیس دن میں کم

از کم ایک مرتبہ یکمشت تین (3) دن ﴿ کے مطابق اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح

کا جذبہ لئے مدنی قافلوں کے مسافر بنیں، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ صَلَوةٌ وَسُنَّتٌ وَ

انفرادی کوشش و درس و بیان کی عملی تربیت، دُرستِ مَخارج کے ساتھ قرآن سیکھنے

سکھانے کی سعادت، اکثر وقت قیامِ مسجد اور ہمہ وقت اچھی صحبت کی برکت،

دُعَاؤں کی قبولیت اور مرضِ عَصیاں سے نجات و برأت وغیرہ کے ساتھ ساتھ وُضُو

کے بعد کی دُعا اور تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بہت سی

مقبول دُعا ئیں وغیرہ یاد کرنے کی عظیم سعادت بھی حاصل ہوگی چنانچہ میرے شیخ

طریقّت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں۔ مدنی انعام نمبر: 63 کیا آپ

نے بالغ، نابالغ و نابالغہ کے جنازے کی دُعا ئیں، چھ (6) کلمے، ایمانِ

مُقَصَّل، ایمانِ مُجْمَل، تکبیرِ تشریق اور تَلْکِیہ (لَیْکَ) یہ سب ترجمے کے ساتھ زبانی یاد

کر لئے ہیں؟ نیز اس ماہ کی پہلی پر شریف کو (یارہ جانے کی صورت میں کسی اور دن) یہ

سب پڑھ لے؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



## تَحِيَّةُ الْوُضُو

حضرت سیدنا بَرِیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صبح رسول پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بیدار ہوئے تو حضرت سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پکارا پھر دریافت فرمایا ”اے بلال! رضی اللہ تعالیٰ عنہ کونسی چیز تمہیں مجھ سے پہلے جنت میں لے گئی؟ آج شب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے تمہارے قدموں کی آواز سنی۔“ تو حضرت سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں (وضو کرنے کے بعد) ہمیشہ دو رکعتیں پڑھ کر اذان دیتا ہوں اور جب بے وضو ہو جاتا ہوں تو فوراً وضو کر لیتا ہوں۔“ تو رحمتِ عالم، شہنشاہِ اُمم، تاجدارِ حرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ”(اچھا) یہی وجہ ہے۔“

(مسند احمد، حدیث بریرہ الاسلمی، حدیث ۲۳۰۵۷، ج ۹، ص ۲۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سیدنا عقیبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم، رسولِ عظیم، رؤفِ رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ”جو شخص احسن طریقے سے وضو کرے اور دو رکعتیں قلبی توجہ سے ادا کرے تو اُس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔“ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب ذکر المستحب عقب الوضوء،

حدیث ۲۳۴، ص ۱۴۴)

بہت کمزور ہوں ہرگز نہیں قابلِ عذابوں کے

خُدا را ساتھ لیتے جانا جنت یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و

ﷺ

از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں جنت کی طرف لے جانے

والے اعمال کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں چنانچہ آپ (دامت برکاتہم العالیہ) مدنی انعام

نمبر 20 میں فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ اور

تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ ادا فرمائی؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## اذان و اقامت

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ

کے پیارے نبی، مکی مدنی، عَرَبِی قُرَشِی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

، ”جو بارہ (12) سال تک اذان دے گا اُس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی

اور اُس کے اذان دینے کے بدلے میں اس کے لئے روزانہ ساٹھ (60) نیکیاں

اور ہر اقامت کے عوض تیس (30) نیکیاں لکھی جائیں گی۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الاذان والسنۃ فیہا، باب فضل الاذان، حدیث ۷۲۸، ج ۱، ص ۴۰۲)

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنت کا

ہم مفلس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

(حدائق بخشش، از امام اہلسنت علیہ رحمۃ رب العزت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## اذان کا جواب

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ”جب

مُؤَدِّنَ اللّٰہِ اَکْبَرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ کہے تو تم میں سے کوئی اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہے،

پھر مُؤَدِّنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو وہ شخص اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

کہے، پھر مُؤَدِّنَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو وہ شخص اَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے، پھر مُؤَدِّنَ حَیَّ عَلٰی الصَّلٰوۃ کہے تو وہ شخص لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے، پھر مُؤَدِّنَ حَیَّ عَلٰی الْفَلَاح کہے تو وہ شخص لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے، پھر جب مُؤَدِّنَ اللّٰہِ اَکْبَرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ کہے تو وہ شخص اللّٰہُ

اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور جب مُؤَدِّنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور یہ شخص دل سے لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰہُ کہے تو جنت میں داخل ہوگا۔“ (صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، باب استحباب

القول مثل قول المودن الخ، حدیث ۳۸۵، ص ۲۰۳)

وہ خُلد جس میں اُترے گی ابرار کی برات

ادنیٰ نچھاور اس مرے دُلہا کے سر کی ہے

مدنی انعام نمبر 4 میں ارشاد ہوتا ہے۔ کیا آج آپ نے بات چیت، چلت

پھرت، اُٹھانا رکھنا، فون پر گفتگو اسکوٹر کار چلانا وغیرہ تمام کام کاج موقوف کر کے

**آذان و اقامت کا جواب** دیا؟ (اگر پہلے سے کھاپی رہے ہوں اور اذان شروع

ہو جائے تو کھانا پینا جاری رکھ سکتے ہیں)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**صَف کی دُرُستی**

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے

کہ سرورِ دیشاں، دو جہاں کے سلاطین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جو صف کے

خلاء کو پُر کرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور اُس کے لئے

**جنت میں ایک گھر بنائے گا۔** (طبرانی اوسط، حدیث ۵۷۹۷، ج ۴، ص ۲۲۵)

یہ مرحمتیں کہ کچی مٹی نہ چھوڑیں لیتیں نہ اپنی گتیں

قُصُر کریں اور ان سے بھریں قُصُور جہاں تمہارے لئے

(حدائقِ بخشش، از امامِ اہلسنت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعَزَّوَجَلَّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ کے سنتوں بھرے مہکے مہکے مدنی ماحول میں نماز و دُعا میں خُشوع و خُضوع کا مدنی ذہن دیا جاتا ہے۔ چنانچہ میرے آقا، شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: مدنی انعام نمبر: 44 کیا آج آپ نے نماز و دُعا کے دوران خُشوع و خُضوع (خشوع یعنی بدن میں عاجزی اور خُضوع یعنی دل میں رگڑ گڑوانے کی کیفیت) پیدا کرنے کی کوشش فرمائی؟ نیز دُعا میں ہاتھ اٹھانے کے آداب کا لحاظ رکھا؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رِضَاۃِ اللہِ (عَزَّوَجَلَّ) کیلئے مَسْجِد بِنَا نَا

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو اللہ عزَّوَجَلَّ کی خوشنودی چاہتے ہوئے مسجد بنائے گا، اللہ عزَّوَجَلَّ اُس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔“

(صحیح بخاری، کتاب الصلوٰۃ، باب من بنی مسجدًا، حدیث ۴۵۰، ج ۱، ص ۱۷۱)

شاد ہے فردوس یعنی ایک دِن

قسمتِ خدام ہو ہی جائے گا

(حدائقِ بخشش، از امامِ اہلسنت عَلَیْہِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَزَّ وَ الثَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**سلام کو عام کرنا، کھانا کھلانا، صلہ رحمی**

**اور رات کو نماز پڑھنا**

حضرت سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آقائے

نامدار، رسولوں کے سالار، شہنشاہ والا تبار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مدینہ پُر انوار تشریف

لائے تو لوگ جُوق در جُوق آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہونے لگے۔

میں بھی اُن لوگوں میں شامل تھا۔ جب میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے چہرہ

مبارک کو غور سے دیکھا اور چھان بین کی تو جان لیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں اور

پہلی بات جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے سُننی وہ یہ تھی کہ ”اے لوگو!

سلام کو عام کرو اور محتاجوں کو کھانا کھلایا کرو اور صلہ رحمی اختیار کرو اور رات کو جب

لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھا کرو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔“

(سنن ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۴۲، حدیث ۲۴۹۳، ج ۴، ص ۲۱۹)

شیخ طریقت، عاملِ قرآن و سنت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مدنی  
انعام نمبر 6 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ  
میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے، راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے  
مسلمانوں کو سلام کیا؟

شہا اپنی جنت میں قدموں میں رکھنا ﷺ

یہی عاجزانہ مری التجاء ہے

(مغیلان مدینہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## نَمازِ تَهْجُد

حضرت سیدنا اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مکی مدنی  
سرکار، محبوبِ غفار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”قیامت کے دن تمام لوگ ایک  
ہی جگہ اکٹھے ہوں گے پھر ایک مُنادی ندا کرے گا کہ ”کہاں ہیں وہ لوگ جن کے  
پہلو بستروں سے جدا رہتے تھے؟“ پھر وہ لوگ کھڑے ہوں گے اور وہ تعداد میں  
بہت کم ہوں گے اور بغیر حسابِ جنت میں داخل ہو جائیں گے، پھر تمام لوگوں

سے حساب شروع ہوگا۔ (الترغیب والترہیب، کتاب النوافل، حدیث ۹، ج ۱، ص ۲۴۰)

اُن کے کرم کے صدقے فضل و کرم سے اُن کے ﷺ

عطار پیچھے پیچھے جَنّت میں جا رہے ہیں

(مغیلاں مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## نمازِ چاشت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی رحمت، شفیع

اُمّت، شہنشاہِ نُبوّت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”بیشک

جَنّت میں ایک دروازہ ہے جسے صُحّی کہا جاتا ہے جب قیامت کا دن آئے گا تو

ایک مُنادی ندا کرے گا نمازِ چاشت کی پابندی کرنے والے کہاں ہیں؟ یہ تمہارا

دروازہ ہے اس میں داخل ہو جاؤ۔“ (طبرانی اوسط، حدیث ۵۰۶۰، ج ۴، ص ۱۸)

بے عدد غلامِ آقا خُلد جا رہے ہیں ساتھ ﷺ

پیچھے پیچھے کاش! میں بھی شاہِ بحر و بر جاتا ﷺ

(مغیلاں مدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

جَنّت کی ابدی نعمتوں کے طلبگار اسلامی بھائیو! صاحبِ کرامت، امیر

اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نوافل کی کثرت کرتے اور اپنے متعلقین و مریدین کو بھی اس کی



ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ مدنی انعام نمبر: 19 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے تمجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا فرمائی؟ مدنی انعام نمبر: 20 میں ارشاد ہوتا ہے۔ کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار تَحِيَّۃُ الْوُضُوْءِ اور تَحِيَّۃُ الْمَسْجِدِ ادا فرمائی؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## پانچ اعمال

حضرت سَیِّدُنا ابوسعید خُدَری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور، سراپا نور، شاہِ غیور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ اعمال ایسے ہیں جو انہیں ایک دن میں کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنتیوں میں لکھے گا۔

(۱) مریض کی عیادت کرنا (۲) جنازے میں حاضر ہونا (۳) ایک دن کا روزہ رکھنا (۴) جُمُعہ کے لئے جانا اور (۵) غُلام آزاد کرنا۔ (مجمع الزوائد، کتاب الصلوٰۃ، باب

ما یفعل من الخیر یوم الجمعة، حدیث ۳۰۲۷، ج ۲، ص ۳۸۲)

شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مدنی انعام نمبر 53 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک مریض یا دکھی کی گھریا اسپتال جا کر سنت کے مطابق غمخواری کی؟ اور اس کو تحفہ (خواہ مکتبہ المدینہ کا شائع

کردہ رسالہ یا پمفلٹ) پیش کرنے کے ساتھ ساتھ **تعویذاتِ عطاریہ** کے استعمال کا مشورہ دیا؟

یا خدا مغفرت کر دے عطار کی

اس کو جنت میں دے دے نبی کا جوار (ﷺ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**کَلِمَہ طَیْبَہ**

حضرت سیدنا معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم، نورِ مجسم، سراپا جود و کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جس کا آخری کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

(المستدرک، کتاب الدعاء والذکر،، الحدیث ۱۸۸۵، ج ۲، ص ۱۷۵)

مدفن ہو عطا میٹھے مدینے کی گلی میں

للہ (عزوجل) پڑوسی مجھے جنت میں بنالو

(ارمغانِ مدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**نمازِ جنازہ**

حضرت سیدنا مالک بن ہبیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی

مَدَنی سرکار، دو عالم کے مالک و مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو مسلمان مرجائے اور اُس پر مسلمانوں کی تین صفیں نماز پڑھیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر جنت واجب فرمادیتا ہے۔“

(سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، حدیث ۳۱۶۶، ج ۳، ص ۲۷۰)

## جنتی کا جنازہ

میٹھے میٹھے آقا، مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عافیت نشان ہے ”جب کوئی جنتی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ حیا فرماتا ہے کہ اُن لوگوں کو عذاب دے جو اس کا جنازہ لے کر چلیں اور جنہوں نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔“

(الفردوس بما ثور الخطاب ج ۱ ص ۲۸۲ حدیث ۱۱۰۸)

نارِ دوزخ میں گرا ہی چاہتا تھا میں نثار

اپنی رحمت سے عطا فرمائی جنت یا رسول (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

(ارمغانِ مدینہ از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۱۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## تَعْرِیْث

حضرت سَیِّدُ ناجاہِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خَلْق کے

رہبر، شافعِ مختار، محبوبِ داور عزوجلّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیت کرے گا اللہ عزوجلّ اُسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور روحوں کے درمیان اُس کی رُوح پر رحمت فرمائے گا اور جو کسی مُصیبت زدہ سے تعزیت کرے گا، اللہ عزوجلّ اُسے جنت کے جوڑوں میں سے دو ایسے جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت (ساری) دُنیا بھی نہیں ہو سکتی۔“

(المعجم الاوسط للطبرانی، حدیث ۹۲۹۲، ج ۶، ص ۴۲۹)

یا شہِ ابرا! دے دو خُلد میں اپنا جوار (ﷺ)

ازپے غوثِ الوری ہو چشمِ رحمت یا رسول (ﷺ)

(ارمغانِ مدینہ، از امیرِ اہلسنت و اہلِ اہمّت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## تین بچوں کا انتقال

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی رحمت، شفیع

اُمّت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جس مسلمان کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے مرجائیں، اللہ عزوجلّ اپنی رحمت سے اُسے اور اُن بچوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔“ ایک روایت میں ہے کہ ”جس کے تین بچوں کا

انتقال ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

(بخاری، کتاب الجنائز، باب ما قبل فی اولاد المسلمین الخ، حدیث ۱۳۸۱، ج ۱، ص ۵۶۵)

پڑوسی بنا مجھ کو جنت میں اُن کا

خُدائے محمد برائے مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت وامت برکاتیم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## کچا بچہ

حضرت سیدنا معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شاہِ بنی آدم، رسولِ

مختتم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جس مسلمان جوڑے (میاں بیوی) کے تین

بچے انتقال کر جائیں، اللہ عزَّوَجَلَّ اُن دونوں میاں بیوی اور اُن بچوں پر فضل

ورحمت کرتے ہوئے جنت میں داخل فرمائے گا۔“ صحابہ کرام (علیہم الرضوان)

نے عرض کیا، ”اور دو بچے؟“ فرمایا ”اور دو بچے۔“ صحابہ کرام (علیہم الرضوان) نے

عرض کیا ”اور ایک؟“ فرمایا ”اور ایک“ پھر فرمایا، ”اُس ذاتِ پاک کی قسم! جس

کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جس عورت کا کچا بچہ فوت ہو جائے (یعنی

حمل ضائع ہو جائے) اور وہ اُس پر صبر کرے تو وہ بچہ اپنی ماں کو اپنی نارو کے ذریعے کھینچتا

ہو اجنت میں لے جائے گا۔“

(مسند احمد، حدیث معاذ بن جبل مسند الانصار، حدیث ۲۲۱۵۱، ج ۸، ص ۲۵۴)

حشر میں سرکارِ آنا میرے عیبوں کو چھپانا ﷺ

اپنے رب سے بخشوانا ساتھ جنت میں بسانا (عَزَّوَجَلَّ)

يَا نَبِيَّ سَلَامٌ عَلَيْكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ

(مغیلاں مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پابندِ صوم و صلوٰۃ و سنت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مدنی انعام نمبر

57 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک اسلامی بھائی کو مکتوب

روانہ فرمایا؟ (مکتوب میں مدنی قافلے اور مدنی انعامات وغیرہ کی ترغیب دلائیں)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مکتوب والے اس مدنی انعام کے ذریعے ہم

بآسانی بہتر انداز سے عیادت و تعزیت کی سعادت پاسکتے ہیں۔

خیر خواہی کے مدنی جذبے سے سرشار، بھٹکے ہوؤں کے رہبر و غمخوار، شیخ

طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بذریعہ مکتوب کس طرح تعزیت فرماتے

ہیں۔ آئیے! آپ کا ایک تعزیتی مکتوب من و عن ملاحظہ فرمائیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَسْبِ مَدِیْنَهٗ مُحَمَّدِ الْیَاسِ عَطَارِ قَادِرِ رِضْوٰی عَفِیْ عَنْہُ کِی

جانب سے **لواحقینِ مرحوم محمد شان عطاری** علیہ رحمۃ الباری

کی خدماتِ عالیہ میں مدنی مٹھاس سے تر بتر سلام، السّلام علیکم ورحمۃ

اللّٰہ و برکاتہ الحمد للّٰہ ربّ العلمین علیٰ کُلّ حال

معلوم ہوا کہ محمد شان عطاری حادثے میں وفات پا گئے ہیں۔ اللّٰہ

عَزَّوَجَلَّ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے، ان کی قبر پر رحمت و رضوان کے پھول برسائے،

ان کی قبر اور مدینے کے تاجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے روضۂ انور کے درمیان جتنے

پردے حائل ہیں سب اٹھا کر **مرحوم** کو رحمتِ عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم،

رسولِ مُحْتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے جلووں میں گمادے۔ **مرحوم** کی

مغفرت فرما کر انہیں جنتِ الفردوس میں مدنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پڑوس

نصیب فرمائے اور مرحوم کے لواحقین کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت

فرمائے۔ آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْأَمِیْنِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

عجب سرا ہے یہ دنیا یہاں پہ شام و سحر

کسی کی گُوج کسی کا قیام ہوتا ہے

افسوس! سگِ مدینہ اپنے آپ کو نیکیوں سے دُور اور گناہوں سے بھرپور پاتا

ہے۔ ہاں، ربِّ غفور عزوجل اس امر پر قادر ضرور ہے کہ گناہ و قُصُور کو نیکیوں سے بدل دے۔ لہذا خدائے مجید سے یہی اُمید ہے کہ وہ مجھ پاپی و بدکار کے گناہوں کو اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے صدقے ضرور نیکیوں سے بدل دے گا اور اسی اُمید پر میں اپنی زندگی کی تمام تر نیکیاں بارگاہِ مُصطفوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں نذر کر کے ”مرحوم محمد شان عطاری“ کی نذر کرتا ہوں۔

عجب نیرنگی دینا ہے کہ ایک طرف کسی کا جنازہ اُٹھایا جا رہا ہے جبکہ دوسری طرف کسی کو دولہا بنایا جا رہا ہے۔ ایک طرف خوشی کے شادیاں بچ رہے ہیں تو دوسری طرف کسی کی میت پر آہ و فغاں کا شور ہے۔

نسیم صبح گلشن میں گلوں سے کھیلتی ہوگی  
کسی کی آخری ہچکی کسی کی دل لگی ہوگی

مرحوم محمد شان عطاری کے ایصالِ ثواب کی خاطر گھر کا ہر مرد (جس کی عمر بیس سال سے زائد ہو) کم از کم ایک بار دعوتِ اسلامی کے تین روزہ مَدَنی قافلے کے ساتھ ضرور سفر اختیار کرے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سبھی کی خدمت میں مَدَنی التجاء ہے۔



جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سونمونے مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بونے  
 کبھی غور سے یہ بھی دیکھا ہے تو نے جو آباد تھے وہ مکاں اب ہیں سونے  
 جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے  
 یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

والسلام مع الاکرام

۳۰ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا اور حُسنِ اخلاق

حضرت سَیِّدُنا اَبُو ہُرَیْرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نُورِ مُجَسِّم،

رَسُوْلِ مُحْتَشَمِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے لوگوں کو کثرت سے جَنّت میں

داخل کرنے والے عمل کے بارے میں سُوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے فرمایا کہ ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا اور حُسنِ اخلاق“ پھر رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ

و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے کثرت سے جہنم میں داخل کرنے والی چیز کے بارے

میں سُوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”مُنہ اور شرِ مگاہ۔“

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب حسن الخلق، حدیث ۴۷۶، ج ۱، ص ۳۴۹)

گنہگار و چلو دوڑو کہ وقت آیا شفاعت کا

وہ کھولا نایبِ رحمن نے دروازہ جنت کا (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قَبالہ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جلیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## چھ (6) چیزوں کی ضمانت

حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سُلطانِ

مُخَرَّوَر، مدینے کے تاجور، محبوبِ رَپِ اکبر عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

کہ ”تم مجھے چھ (6) چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا

ہوں، (۱) جب بولو تو سچ بولو (۲) جب وعدہ کرو تو اُسے پورا کرو (۳) جب امانت لو

تو اُسے ادا کرو (۴) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو (۵) اپنی نگاہیں نیچی رکھا کرو

اور (۶) اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو“ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، کتاب البر والصلۃ

والاحسان.. الخ، باب الصدق الخ، حدیث ۲۷۱، ج ۱، ص ۲۴۵)

ہم جائیں گے فردوس میں رضوان سے یہ کہہ کر

روکو نہ ہمیں ہم ہیں غلامانِ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قَبالہ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جلیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## پیٹ کا قفلِ مدینہ وغیرہ

حضرت سیدنا ابُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتمُ  
المُرسلین، رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، اَنِيسُ الْغُرَبَاءِ، سِرَاجُ  
السَّالِكِينَ، محبوبِ ربِّ الْعَالَمِينَ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اپنے  
ازد گرد بیٹھے ہوئے صحابہ کرام (عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ) سے فرمایا، ”تم مجھے چھ (6)  
چیزوں کی ضمانت دے دو تو میں تمہیں جَنَّت کی ضمانت دے دوں گا۔“ میں  
نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وہ چھ (6) چیزیں کون سی  
ہیں؟“ ارشاد فرمایا، ”نماز ادا کرنا، زکوٰۃ دینا، امانت لوٹانا، شرمگاہ، پیٹ اور زبان  
کی حفاظت کرنا۔“ (مجمع الزوائد، باب فرض الصلاة، حدیث ۱۶۱۷، ج ۲، ص ۲۱)

چار یاروں کا صدقہ شہا (عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ وَ

خُلد میں جا عطا کیجئے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

(ارمغانِ مدینہ از امیرِ اہلسنت و امت برکاتہم العالیہ)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ روایت میں شرم گاہ اور زبان کے ساتھ

ساتھ پیٹ کی حفاظت کا ذکر بھی ہے۔ علامہ عبدالرؤف مناوی علیہ رحمۃ اللہ الہادی فیض  
القدر جلد 2 صفحہ 121 پر لکھتے ہیں: پیٹ کی حفاظت کا مطلب یہ ہے کہ تم اس میں

حرام کھانا یا پانی مت اُتارو۔

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ لگاتے ہوئے یعنی اپنے پیٹ کو حرام اور شُبھات سے بچاتے ہوئے حلال غذا بھی بھوک سے کم کھانے میں دین و دنیا کے بے شمار فوائد ہیں۔ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے بھوک کے فضائل کے متعلق ”فیضانِ سنت“ (جلد اول تخریج شدہ) میں ایک پورا باب بنام ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ باندھا ہے۔ آئیے! اس میں سے کچھ روایات

صفحہ ۷۰۸ تا ۷۱۱ ملاحظہ فرمائیے چنانچہ

## موٹا مچھر

حضرت سیدنا ربیع بن انس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”مچھر جب تک بھوکا رہے زندہ رہتا ہے اور جب کھاپی کر سیر ہو جائے تو موٹا ہو جاتا ہے اور جب موٹا ہو جاتا ہے تو مر جاتا ہے۔ یہی حال آدمی کا ہے کہ جب وہ دُنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہوتا ہے تو اُس کا دل مُردہ ہو جاتا ہے“۔ (تَنْبِيْهُ الْمُعْتَرِيْنَ ص ۵۴)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** مچھر تو موٹا ہوتے ہی موت کے گھاٹ اُتر جاتا اور خاک میں مل جاتا ہے مگر آہ! انسان جب جاندار یا موٹا تازہ ہو جاتا ہے تو بعض اوقات طرح طرح کی آفتوں سے دُنیا ہی میں دو چار ہوتا اور طرح طرح کے

گناہوں میں پڑ کر اللہ و رسول عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ناراضگی کی صورت میں نزع و قبر و حشر کی ہولناکیوں اور جہنم کے دردناک عذابوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ چنانچہ

## جاندار بدن کی آفتیں

حضرت سیدنا تکیٰ معاذ رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو پیٹ بھر کے کھانے کا عادی ہو جاتا ہے اُس کے بدن پر گوشت بڑھ جاتا ہے اور جس کے بدن پر گوشت بڑھ جاتا ہے وہ شہوت پرست ہو جاتا ہے۔ اور جو شہوت پرست ہو جاتا ہے اُس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں، اور جس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں اُس کا دل سخت ہو جاتا ہے اور جس کا دل سخت ہو جاتا ہے وہ دُنیا کی آفتوں اور رنگینوں میں غرق ہو جاتا ہے۔ (الْمُنْبِهَاتُ لِلْعُسْقَلَانِي بِابِ الْخُمَاسِي ۵۹)

کھانے کی حرص سے تُو یا رب نجات دے دے  
ابھٹا بنا دے مجھ کو اچھی صفات دے دے

## پیٹو پر گناہوں کی یلغار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واللہ عزوجل! تشویش سخت تشویش کی بات

ہے کہ پیٹ بھر کر کھانا گناہوں میں انسان کو غرق کر دیتا ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا

امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی ارشاد فرماتے ہیں: زیادہ کھانے سے اعضاء میں فتنہ پیدا ہوتا اور فساد برپا کرنے اور بیہودہ کام کر گزرنے کی رغبت جنم لیتی ہے۔ کیونکہ جب انسان خوب پیٹ بھر کر کھاتا ہے تو اس کے جسم میں تکبر اور آنکھوں میں بدنِ گاہی کی خواہش پیدا ہوتی ہے، کان بُری باتیں سُننے کے مُشتاق رہتے ہیں۔ زبان فُحش گوئی پر آمادہ ہوتی ہے، شرمگاہ شہوت رانی کا تقاضا کرتی ہے، پاؤں ناجائز مقامات کی طرف چل پڑنے کے لئے بے قرار ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر انسان بھوکا ہو تو تمام اعضاء بدن پر سکون رہیں گے۔ نہ تو کسی بُرائی کا لالچ کریں گے اور نہ بُرائی کو دیکھ کر خوش ہوں گے۔ حضرت اُستاذ ابو جعفر علیہ رحمۃ اللہ الاکبر کا ارشادِ گرامی ہے: پیٹ اگر بھوکا ہو تو جسم کے باقی اعضاء سیر یعنی پر سکون ہوتے ہیں۔ کسی شے کا مطالبہ نہیں کرتے۔ اور اگر پیٹ بھرا ہوا ہو تو دوسرے اعضاء بھوکے رہ جانے کے باعث مختلف بُرائیوں کی طرف رُجوع کرتے ہیں۔“

(مُنہاجُ الْعَابِدِیْنَ، الفصل الخامس البطن وحفظه، ص ۹۲)

## ہلکے بدن کی فضیلت

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم، رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کو تم میں

سب سے زیادہ وہ بندہ پسند ہے جو کم کھانے والا اور خفیف (یعنی ہلکے) بدن والا ہے۔ (الْجَامِعُ الصَّغِيرُ ص ۲۰ حدیث ۲۲۱)

## مرد و عورت کا وزن کتنا ہونا چاہیے

زیادہ کھانے کی ایک آفت جسم کا وزن بڑھ جانا اور تُو نڈ نکل آنا بھی ہے اور آج ایک تعداد اس مرض میں مُبتلا ہے۔ وزن کی مقدار اپنے اپنے قد کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ اوسط قد (ساڑھے پانچ فٹ یعنی 66 انچ) والے مرد کا وزن 150 پاؤنڈ (68.kg) اور اوسط عورت (سوا پانچ فٹ یعنی 63 انچ) کا 130 پاؤنڈ (59.kg) سے ہرگز بڑھنا نہیں چاہئے۔ اپنا قد ناپ کر دیئے ہوئے اندازے کے مطابق جو کوئی چاہے اپنے وزن کا حساب لگا سکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## کسی سے کُچھ نہ مانگنا

حضرت سَیِّدُنا اَبُو اُمَامَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبْلِغِیْنَ، رَحْمَۃٌ لِلْعَالَمِیْنَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”میری بیعت کون کرے گا؟ تو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے غلام حضرت سَیِّدُنا ثَوْبَان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کس بات پر بیعت کریں، کیا ہم نے پہلے آپ کی بیعت نہیں کی؟“  
 ارشاد فرمایا، ”اس بات پر کہ کسی سے کچھ نہ مانگو گے۔“ حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وِصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! جو یہ بیعت کر لے  
 اُسے کیا ملے گا؟“ فرمایا، ”جَنّت“ ”تو حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے  
 بیعت کر لی۔ حضرت سیدنا ابُو اُمّامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ”میں نے اُنہیں  
 مکہ مکرمہ میں لوگوں کے ایک بہت بڑے اجتماع میں دیکھا کہ اُن کا کوڑا نیچے گر گیا  
 اور وہ گھوڑے پر سوار تھے، وہ کوڑا ایک شخص کے کندھے پر گرا اُس شخص نے وہ کوڑا  
 آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیش کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہ لیا بلکہ گھوڑے سے اترے  
 پھر وہ کوڑا پکڑا۔“ (طبرانی کبیر، حدیث ۷۸۳۲، ج ۸، ص ۲۰۶)

بہت کمزور ہوں قابل نہیں ہرگز عذابوں کے

خُدارا ساتھ لیتے جانا جنت یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وِصلی اللہ

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں بے جا سوال سے بچانا چاہتے ہیں چنانچہ

مدنی انعام نمبر: 25 میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آج آپ نے دوسروں سے

مانگ کر چیزیں (مثلاً چادر، فون، گاڑی وغیرہ) استعمال تو نہیں کیں؟ (دوسروں



سے سوال کرنا مروت کے خلاف ہے۔ ضرورت کی چیز نشانی لگا کر اپنے پاس بحفاظت رکھیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## مُسْلِمَان سے بھلائی

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

پُر نور، شافعِ یوم النُّشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جو مسلمان اپنے

مسلمان بھائی کے ستر کو ڈھانپنے کا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنت کا سبز لباس

پہنائے گا اور جو کسی بھو کے مسلمان کو کھانا کھلائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنت

کے مہل کھلائے گا اور جو کسی پیاسے مسلمان کو سیراب کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے

جنت کی پاکیزہ شراب پلائے گا۔“

(ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۱۸، حدیث ۲۴۵۷، ج ۴، ص ۲۰۴)

وسیلہ خُلفائے راشدین کا (رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ)

تمام اصحاب و تابعین کا (رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ)

جوار جنت میں ہو عنایت

نعمِ رحمت شفیق اُمت (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

(ارمغانِ مدینہ، از امیرِ اہلسنت و امتِ برکاتِ ہمِ العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## صَدَقَہ اور قَرْض

حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پُر نور، شافعِ یوم النُّشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”ایک شخص جنت میں داخل ہوا تو اُس نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا کہ صَدَقَہ کا ثواب دس گنا ہے اور قرض کا اٹھارہ گنا۔“ (المعجم الکبیر، حدیث ۷۹۷۶، ج ۸، ص ۲۴۹)

الحمد لله عزوجل شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات میں قرض سے متعلق بھی بہت پیارا مدنی انعام بصورتِ سُوال موجود ہے چنانچہ مدنی انعام نمبر 41 میں ارشاد فرماتے ہیں: آج آپ نے قرض ہونے کی صورت میں (باوجود استطاعت) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض کی ادائیگی میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (عارضی طور پر اگر لی ہو تو) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر مقررہ مدت کے اندر واپس کر دی؟

اللہ کی رحمت سے توجّہ ہی ملے گی (عَزَّوَجَلَّ)

اے کاش! محلّے میں جگہ اُنکے ملی ہو ﷺ

(ارمغانِ مدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## روزہ

حضرت سیدنا سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسَّم، شَہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”بیشک جَنّت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام رَیّان ہے، اُس دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے، اُن کے سوا کوئی داخل نہ ہو سکے گا، جب دوسرے لوگ اُس میں داخل ہونے کی کوشش کریں گے تو یہ دروازہ بند ہو جائے گا اور وہ اُس میں داخل نہ ہو سکیں گے۔“

(مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، حدیث ۱۱۵۲، ص ۵۸۱)

خُلد میں ہو گا ہمارا داخلہ اس شان سے

یا رسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے  
(عَزَّوَجَلَّ وَ عَلَیْہِ السَّلَام)

(ارمغانِ مدینہ، از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سَیِّدِی و مَرِیْدِی، عاشقِ رسولِ عَرَبِی، محَبِّ ہر سید و صحابی و ولی، ستّوں کے داعی، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ چند دن کے علاوہ پورا سال ہی نفلِ روزے رکھتے ہیں اور اپنے بیانات و تحریرات و انفرادی ملاقات میں اس کی ترغیب بھی

دلاتے رہتے ہیں چنانچہ مدنی انعام نمبر: 58 میں ارشاد فرماتے ہیں۔ کیا آپ نے اس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ نیز اس ہفتے

کم از کم ایک دن کھانے میں جو شریف کی روٹی تناول فرمائی؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**کلمہ ، روزہ اور صدقہ**

حضرت سیدنا خذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ عزوجل

وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے محض اللہ عزوجل کی رضا کے لئے کلمہ

پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگا اور اُس کا خاتمہ بھی کلمہ پر ہوگا اور جس نے کسی دن

اللہ عزوجل کی رضا کے لئے روزہ رکھا تو اُس کا خاتمہ بھی اسی پر ہوگا اور وہ

داخل جنت ہوگا اور جس نے اللہ عزوجل کی رضا کے لئے صدقہ کیا اُس کا

خاتمہ بھی اسی پر ہوگا اور وہ داخل جنت ہوگا۔

(مُسْنَدِ اِمَامِ اَحْمَد ج ۹ ص ۹۰ حدیث ۲۳۳۸۴)

تھے گنہ حد سے بے اسگ عطا کر کے

اُنکے صدقے پھر بھی جنت مل گئی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

## رَمَضان کی راتوں میں نماز

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے، ”جو بندہ مومن رَمَضان کی کسی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے ہر سجدے کے عوض اُس کے لئے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے سُرخ یا قوت کا ایک محل بناتا ہے جس کے ساٹھ (60) ہزار دروازے ہوتے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کی مُلَمَّع کاری (م۔ لم۔ مَع۔ کاری) یعنی چمک دمک ہوگی اور اُس پر سُرخ یا قوت جڑے ہوں گے۔“

شکریہ کیونکر ادا ہو آپ کا یا مصطفیٰ

کہ پڑوسی خلد میں اپنا بنایا شکریہ (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)  
(مغیلان مدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ، ص ۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## سفر حج و عمرہ میں فوتگی

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نُوْر کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرُور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، ”جو اُس سمت حج یا عمرہ کرنے نکلا پھر راستے میں ہی

مرگیا تو اُس سے کوئی سُوال نہ کیا جائے گا اور نہ ہی اُس کا حساب ہوگا اور اُس سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جا۔“

(المعجم الاوسط، حدیث ۵۳۸۸، ج ۴، ص ۱۱۱)

میری سرکار کے قدموں میں ہی اِنْ شَاءَ اللہ (عز وجل) صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

میرا فردوس میں عطار ٹھکانہ ہو گا

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کا مُسَافِر

حضرت سَیِّدِنا اَبُو دَرْدَاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ قاسمِ نِعْمَت،

مَالِکِ جَنّت، سَرِاپا جُود و سَخَاوَت، مَحْبُوبِ رَبِّ الْعِزّت عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”اللہ عزوجل کسی بندے کے پیٹ میں راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کا

عُباب اور جہنم کا دُھواں جَمْع نہیں فرمائے گا اور جس کے قدم راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ

میں گرد آلود ہو جائیں اللہ عزوجل اُس کے پورے جسم کو جہنم پر حرام فرما دے گا اور

جس نے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے جہنم کو تیز

رفتار سوار کی ایک ہزار سال کی مسافت تک دور فرما دے گا اور جسے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں

ایک زخم لگے گا اُس پر شہداء کی مہر لگا دی جائے گی، جو قیامت کے دن اُس کے لئے نور ہوگی، اُس کا رنگ زعفران کی طرح اور خوشبو مشک کی طرح ہوگی، اُسے اُس مہر کی وجہ سے اولین و آخرین پہچان لیں گے اور کہیں گے فلاں پر شہیدوں کی مہر لگی ہوئی ہے اور جو اونٹنی کو دو مرتبہ دوہنے کے درمیان کے وقت تک راہِ خدا عزَّوَجَلَّ میں جہاد کرے اُس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔“

(مسند احمد مسند ابی الدرداء، حدیث ۲۷۵۷۳، ج ۱۰، ص ۴۲۰)

کرم سے خُلد میں عطار جس دم جارہے ہوں گے  
شیاطیں دیکھتے ہوں گے سبھی مُڑمُڑ کے حسرت سے

(ارمغانِ مدینہ، از امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

عالمِ شریعت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کا جذبہ لئے مدنی قافلوں میں سفر کرنے والوں سے بہت خوش ہوتے اور دُعاؤں سے نوازتے ہیں چنانچہ فرماتے ہیں

اپنی ساری نیکیاں عطار نے کیں اُس کے نام

بارہ مدنی قافلوں میں جو کوئی کر لے سفر

مدنی انعام نمبر 60: میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آپ نے اس ماہ جدول

کے مطابق کم از کم تین (3) دن کے مدنی قافلے میں سفر فرمایا؟ مدنی انعام نمبر 67: کیا آپ نے اس سال جدول کے مطابق یکمشت تیس (30) دن کے مدنی قافلے میں سفر فرمایا؟ (نیز زندگی میں یکمشت بارہ (12) ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی بھی نیت فرمائیں)

دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں کی مدنی بہاروں میں سے ایک بہار ملاحظہ فرمائیے اور ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کی تیاری کیجئے چنانچہ ”فیضانِ سنت“ (جلد اول تخریج شدہ) میں باب المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ

## ماں چار پائی سے اٹھ کھڑی ہوئی!

میری امی جان سخت بیماری کے سبب چار پائی سے اٹھنے تک سے معذور ہو گئی تھیں اور ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا تھا۔ میں سنا کرتا تھا کہ عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیت کے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کرنے سے دعائیں قبول ہوتیں اور بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ میں نے بھی دل باندھا اور دعوتِ اسلامی کے نور برساتے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ”مدنی تربیت گاہ“ حاضر ہو کر تین دن کیلئے مدنی قافلے میں سفر کا ارادہ ظاہر کیا، اسلامی



بھائیوں نے نہایت شفقت کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ لیا، عاشقانِ رسول کی معیت میں ہمارا مَدَنی قافلہ بابِ الاسلام سندھ کے صحرائے مَدینہ کے قریب ایک گوٹھ میں پہنچا، دورانِ سفر عاشقانِ رسول کی خدمات میں دُعاء کی درخواست کرتے ہوئے میں نے امی جان کی تشویشناک حالت بیان کی، اس پر انہوں نے امی جان کیلئے خوب دُعا مانگ کر تے ہوئے مجھے کافی دلاسا دیا، امیرِ قافلہ نے بڑی نرمی کے ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مزید 30 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیلئے آمادہ کیا، میں نے بھی یت کر لی۔ میں نے امی جان کی صحت یابی کیلئے خوب کڑکڑا کر دُعا مانگیں کیں، تین دن کے اس مَدَنی قافلے کی تیسری رات مجھے ایک روشن چہرے والے بزرگ کی زیارت ہوئی، انہوں نے فرمایا، ”اپنی امی جان کی فکر مت کرو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ صحت یاب ہو جائیں گی۔“ تین دن کے مَدَنی قافلہ سے فارغ ہو کر میں نے گھر آ کر دروازے پر دستک دی دروازہ کھلا تو میں حیرت سے کھڑے کا کھڑا رہ گیا، کیوں کہ میری وہ بیمار امی جان جو کہ چار پائی سے اٹھ تک نہیں سکتی تھیں، انہوں نے اپنے پاؤں پر چل کر دروازہ کھولا تھا! میں نے فرطِ مسرت سے ماں کے قدم چومے اور مَدَنی قافلے میں دیکھا ہوا خواب سنایا۔ پھر ماں سے اجازت لیکر مزید 30 دن کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلے میں

سفر پر روانہ ہو گیا۔

ماں جو بیمار ہو      قرض کا بار ہو      رنج و غم مت کریں      قافلے میں چلو  
 ربِّ عَزَّوَجَلَّ کے در پر جھکیں      التجائیں کریں      بابِ رَحْمَتِ کھلیں      قافلے میں چلو  
 دل کی کالک دھلے      مرضِ عصیاں ٹلے      آؤ سب چل پڑیں      قافلے میں چلو  
 صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ!      صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ  
**قرآن پڑھنے والا**

حضرت سَيِّدُنا عبد اللہ بن عمر و بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیوں کے سلطان، رَحْمَتِ عالمیہ، سر و رد و جہان، مَحْبُوبِ رَحْمَنِ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور جَنَّت کے دَرَجَات طے کرتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تُو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتا تھا تُو جہاں آخری آیت پڑھے گا وہیں تیرا ٹھکانا ہوگا۔“ (سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، باب استحباب الترتیل فی القراءة، حدیث ۱۴۶۴، ج ۲، ص ۱۰۴)

**بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَيِّدُنا اَبُو سُلَیْمَانِ خطابی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ**

”مَعَالِمِ السَّنَنِ“ میں فرماتے ہیں کہ ”رَوَايَات میں آیا ہے کہ قرآن کی آیتوں کی تعداد جَنَّت کے دَرَجَات کے برابر ہے لہذا قاری سے کہا جائے گا کہ تو جتنی

آیتیں پڑھ سکتا ہے اُتنے درجے طے کرتا جاتا تو جو اُس وقت پورا قرآن پاک پڑھ لے گا وہ **جَنّت** کے انتہائی درجے کو پالے گا اور جس نے قرآن کا کوئی جُز پڑھا تو

اُس کے ثواب کی انتہاء قراءت کی انتہاء تک ہوگی۔“ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

یا نبی عطار کو جَنّت میں دے اپنا جوار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

وَاسِطَہ صَدِّیق کا جو تیرا یارِ غار ہے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(ارمغانِ مدینہ، از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

**جَنّت** کی لازوال نعمتوں کے طلبگار اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول

کی برکت سے قرآنِ پاک کی تعلیمات عام ہو رہی ہیں۔ تادمِ تحریر کم و بیش 641

مدارسِ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں پچاس ہزار (50,000) سے زائد طلباء و

طالباتِ حفظ و ناظرہ کی تعلیم مُفت حاصل کر رہے ہیں۔

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ دعوتِ اسلامی کے

اکتالیس (41) منٹ کے مدرسۃ المدینہ بالغان میں قرآنِ پاک پڑھنے، پڑھانے

اور انفرادی طور پر بھی اس کی تلاوت کرنے کی تاکید فرماتے رہتے ہیں مدنی انعام نمبر 3

میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آج آپ نے نمازِ پنجگانہ کے بعد نیز سوتے وقت کم از کم ایک بار

آیۃُ الْکُرْسِی، سُورۃُ الْاِخْلَاص اور تَسْبِیْحِ فَاطِمَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پڑھی؟ نیز رات میں سُورۃُ الْمُلک پڑھ یا سُن لی؟ مرنے والے 13 میں ارشاد ہوتا ہے: کیا آج آپ نے مَدْرَسۃُ الْمَدِیْنِہ (بالْغَان) میں پڑھایا پڑھایا؟ نیز مسجدِ مُحَمَّد کی عشاء کی جماعت کے وقت سے دو (2) گھنٹے کے اندر اندر گھر پہنچ گئے؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ذِکْرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حَلَقے

حضرت سَیِّدُ نَاسِ بْنِ مَالِکِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مَدِیْنۃِ مُنَوَّرَہ، سَرْدَارِ مَكَّہ مَكْرَمَہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جب تمہارا گزرِ جَنّت کی کیا ریوں پر سے ہو تو اُس میں سے کچھ نہ کچھ چُسن لیا کرو۔“ صحابہ کرام (عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ) نے عَرَض کیا، ”جَنّت کی کیا ریاں کیا ہیں؟“ فرمایا ”ذِکْرُ کے حَلَقے۔“

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۸۷، حدیث ۳۵۲۱، ج ۵، ص ۳۰۴)

شہابِ خُلد میں آپ آگے آگے جائیں اُس دم کاش! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

میں بھی ہو جاؤں پیچھے پیچھے داخلِ یارِ رسول اللہ (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(ارمغانِ مدینہ از امیرِ اہلسنت و امت برکاتہم العالیہ)

**جنت** کی کیاریوں کے طلبگار اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے بین

الاقوامی، صوبائی، ہفتہ وار (شب جمعہ، مسجد اجتماع) اور بڑی راتوں کے اجتماعِ ذکر و نعت میں پابندیِ وقت کے ساتھ اول تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کیا کریں، نا صرف تنہا بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں پر بھی انفرادی کوشش کر کے انہیں بھی ساتھ لایا کریں۔ مالکِ جنت، قاسمِ نعمت، مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے صدقے جنت کی بہاریں دیکھنا نصیب ہو جائیں گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

پیکرِ علم و حکمت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ دعوتِ اسلامی کے اجتماعات کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں چنانچہ مدنی انعام نمبر: 51 میں ارشاد ہوتا ہے۔ کیا آپ

نے اس ہفتے اجتماع میں آغاز ہی سے شریک ہو کر (جتنا بیٹھ سکیں اتنی دیر) دو زانو بیٹھ کر حتی الامکان نگاہیں نیچی کئے ہر بیان، ذکر و دعا اور کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام میں

شرکت اور مسجد میں (جمع حلقہ تہجد و نماز فجر، اشراق، چاشت) ساری رات اعتکاف فرمایا؟ مدنی انعام نمبر: 56 میں ارشاد ہوتا ہے۔ کیا آپ نے اس ہفتے

علاقائی مسجد اجتماع میں کم از کم ایک نئے اسلامی بھائی کو ساتھ لے جا کر اول تا آخر شرکت فرمائی؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کَلِمَاتِ رِضَائِیِ الہٰی عَزَّوَجَلَّ

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دُکھیا دلوں کے چین، سرور کوئین، نانائے حسنین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے فرمایا:

”جَوَّالَہُ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے یہ کلمات پڑھنے کی وجہ سے جنتِ نعیم میں داخل فرمائے گا۔ (مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ماجاء

فی لا اله الا الله وحده لا شريك له، حدیث ۱۶۸۲۵، ج ۱۰، ص ۹۵)

تمھارا ہوں غلام اور ہے غلامی پر مجھے تو ناز

کرم سے ساتھ جنت میں چلوں گا یا رسول اللہ (عزوجل و ﷺ)

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

**لَا حَوْلَ شَرِيفِ كِي كَثَرَت**

حضرت سیدنا ابوبہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہِ ابرار،

جنابِ اُحمَدِ مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کی

کثرت کیا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔“

قسمت میں غم دُنیا جنت کا قبلا ہو

تقدیر میں لکھا ہو جنت کا مزہ کرنا

(سامان بخشش از شہزادہ اعلیٰ حضرت مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## دُرود شریف

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ انور،

شافعِ محشر، مدینے کے تاجور، باذنِ ربِّ اکبر، غیبوں سے باخبر، محبوبِ داور

عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کو

کچھ نہ ہو اُسے چاہیے کہ اپنی دُعائیں یہ کلمات کہہ لیا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ترجمہ: اے اللہ! (عَزَّوَجَلَّ) اپنے بندے اور رسول

حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر رحمت نازل فرما، مومنین و مومنات اور مسلمان

مردوں اور عورتوں پر رحمت نازل فرما۔“ کیونکہ یہ زکوٰۃ ہے اور مومن کبھی

خیر (بھلائی) سے شکم سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنت اُس کا ٹھکانہ ہوتی ہے۔“

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان کتاب الرقائق، باب الادعیہ، رقم ۹۰۰، ج ۲، ص ۱۳۰)

منتظر ہیں جنتیں اُس کے لیے

وَرَد ہے جس کا ثنائے مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

(قَبالہ بخشش ازخلفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

الحمد لله عزوجل عاشقِ مہرِ رسالت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنی

تحریرات و بیانات اور انفرادی طور پر بھی درودِ پاک کی کثرت کرتے اور اس کی

ترغیب بھی دلاتے رہتے ہیں اور مدنی انعام نمبر: 5 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا

آج آپ نے اپنے شجرہ کے کچھ نہ کچھ اور ادا اور کم از کم ۳۱۳ بار درود

شریف پڑھ لئے؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خُدْمَتِ وَالَدِیْن

حضرت سیدنا ابُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار،

دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ ابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد

فرمایا، ”اُسکی ناک خاک آلود ہو۔“ عرض کیا گیا، ”یا رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ



علیہ والہ وسلم کس کی؟“ فرمایا، ”جو اپنے والدین یا اُن میں کسی ایک کو بڑھاپے میں پائے اور (اُن کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکے۔“

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب رغم من ادرك ابويه، حدیث ۶۵۱۰، ص ۱۱۲۶)

عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا  
گر کرم کردے تو جنت میں رہوں گا یا رب (عزَّوَجَلَّ)

(ارمغانِ مدینہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

والدین کے حقوق سے متعلق شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم

العالیہ کا رسالہ ”سُمند ری گنبد“ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ حاصل

کر کے پہلی فرصت میں اس کا ضرور مطالعہ کیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل آپ کا دل

والدین کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو جائے گا۔ آئیے! دعوتِ اسلامی کی ایک

مجلس ”المدینۃ العلمیہ“ کا پیش کردہ رسالہ ”گوٹکا مبلغ“ سے رسالہ ”سُمند ری گنبد“

کی ایک انوکھی بہار ملا حظہ فرمائیے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 30 جولائی 2007ء بروز پیر شریف گوٹکے بہرے

اسلامی بھائیوں کاسٹٹوں بھرا اجتماع جامع مسجد غوثیہ شیخوپورہ (پنجاب) میں منعقد

ہوا۔ اس علاقہ میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں کام شروع ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا مگر اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے اجتماع میں کثیر تعداد میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔

مُبلغِ دعوتِ اسلامی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے ”سمندری گنبد“ کی مدد سے اشاروں کی زبان میں بیان کیا۔ یہ رسالہ والدین کی اطاعت کے موضوع پر اپنی مثال آپ ہے۔ والدین کی اطاعت کی فضیلت اور نافرمان اولاد پر عذاب کا تذکرہ اشاروں کی زبان میں سُن کر گونگے بہرے اسلامی بھائی آبدیدہ ہو گئے۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے قلم کے لکھے ہوئے الفاظ کا اثر تھا کہ وہاں پر موجود ڈیف کلب کا صدر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا۔ وہ دورانِ بیان اٹھا اور مُبلغ کے سینے سے لگ کر رونے لگا۔ بہر حال رقت انگیز ماحول میں بیان جاری رہا۔ بعدِ اجتماع جب امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید ہونے کے لئے نام لکھنے کا سلسلہ ہوا تو ایسا لگ رہا تھا جیسے ہر ایک گونگا چاہتا ہے کہ میں پہلے اپنے آپ کو عطاری رنگ میں رنگ لوں۔ شرکاءِ اجتماع نے نمازوں کی پابندی اور اجتماعات میں شرکت کی نیت کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ زندگی اطاعتِ الہی عزوجل میں گزارنے کا بھی عزم کیا۔ اس اجتماع میں موجود 4 بد مذہب گونگے

بہروں نے بھی توبہ کی اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید ہو کر ”عطاری“ بھی بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلَّہ رَحْمٰی

ایک روایت میں ہے کہ شہنشاہ کون و مکان، رَحْمَتِ عَالَمِیَان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔“ جب وہ (آنے والا)

لوٹ گیا تو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”میں نے اُسے جس چیز کا حکم دیا ہے اگر یہ اُس پر عمل کرے تو جنت میں داخل ہوگا۔“ حضرت سَیِّدُ نَا

اَبُو ہُرَیْرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی رَحْمَت، شفیع اُمّت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”جس میں تین خصلتیں ہوں گی، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا حساب آسانی سے لے گا اور اُسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔“

صحابہ کرام (عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان) نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مدینہ

صلہ رحمی، ظلم کے بھیا تک انجام اور مسلمانوں کا احترام کرنے کے فضائل وغیرہ سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے ”ظلم کا انجام“، ”احترامِ مُسَلِّم“ اور کیسٹ بیان ”رشتہ داری کا ثنا حرام ہے“ مکتبہ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ حاصل کر کے استفادہ کیجئے۔

وہ خصلتیں کونسی ہیں؟“ فرمایا، ”جو تمہیں محروم کرے اُسے عطا کرو اور جو تم سے تعلق توڑے تم اُس سے تعلق جوڑو اور جو تم پر ظلم کرے اُسے معاف کر دو، جب تم یہ اعمال بجالاؤ گے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں جنت میں داخل فرما دے گا۔“

(المستدرک، کتاب التفسیر، باب ثلاث من کن فیہ الخ، حدیث ۳۹۶۸، ج ۳، ص ۳۶۲)

مُفْلِسُو اُن کی گلی میں جا پڑو

باغِ خلدِ اکرام ہو ہی جائے گا

(حدائقِ بخشش از امامِ اہلسنّت علیہ رحمۃ رب العزت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بہن بیٹیوں کی پرورش

حضرت سَیِّدُنا اَبُو سَعِیدُ خُدْرِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرورِ

کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جس کی تین بیٹیاں

یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں پھر وہ اُنکی اچھی طرح پرورش کرے اور

اُن کے معاملے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتا رہے تو اس کیلئے جنت ہے۔“ (جامع

الترمذی، کتاب البر والصلة، حدیث ۱۹۲۳، ج ۳، ص ۳۶۷)

ایک روایت میں ہے کہ ”جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ اُن

کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (جامع الترمذی، کتاب

البر والصلة، باب ماجاء فی النفقة، حدیث ۱۹۱۹، ج ۳، ص ۳۶۶)

ایک روایت میں ہے کہ ”پھر وہ اُن کی اچھی تربیت کرے اور اُن کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے تو اُس کے لئے جنت ہے۔“ (ماخوذ از جامع الترمذی

، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی النفقة... الخ، حدیث ۱۹۱۹، ج ۳، ص ۳۶۶)

بارِ جنت میں چلے جائیں گے بے پوچھے ہم

وقف ہے ہم سے مساکین پہ دولت اُن کی

(ذوقِ نعت از حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## یتیم کی کفالت

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صاحبِ قرآن،  
مَحْبُوبِ رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، ”جس نے کسی یتیم  
یا محتاج کی کفالت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ  
عطا فرمائے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا۔“

(مجمع الزوائد، کتاب الجنائز، باب تجهیز المیت... الخ، حدیث ۴۰۶۶، ج ۳، ص ۱۱۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، پاؤں پر وردگار، غیبوں پر خبردار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔“ پھر اپنی شہادت اور بیچ والی انگلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اُن دونوں کو کھول دیا۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب، حدیث ۶۰۰۵، ج ۴ ص ۱۰۲)

یہ بے کھلے گنہگاروں کا داخلِ خلد میں ہونا

کرشمہ ہے رسول اللہ کی چشمِ کرامت کا (عز وجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

(قبالہ بخشش از خلیفہ علی حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## مریض کی عیادت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

کریم، رؤف رحیم، محبوبِ ربِّ عظیم عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے

فرمایا کہ ”جو کسی مریض کی عیادت کرتا ہے یا اللہ عزوجل کے لئے اپنے کسی

اسلامی بھائی سے ملنے جاتا ہے تو ایک مُنادی اُسے مخاطب کر کے کہتا ہے کہ ”خوش ہو جا کیونکہ تیرا یہ چلنا مبارک ہے اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا ہے۔“

(جامع الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی زیارة الاخوان، حدیث ۲۰۱۵، ج ۳، ص ۴۰۶)

جسے چاہیں بخشیں کہ غلہ و جنات میں

خدا کی قسم دخل سرکار ہوگا (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قُبَالہ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صاحبِ خوف و خشیت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مریض و دکھیا

اسلامی بھائیوں کی غمخواری کی تاکید کرتے ہوئے مدنی انعام نمبر 53: میں

ارشاد فرماتے ہیں۔ کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک مریض یا دکھی کی گھریا اسپتال

جا کر سنت کے مطابق غمخواری کی؟ اور اس کو تحفہ (خواہ مکتبہ المدینہ کا شائع کردہ

رسالہ یا پمفلٹ) پیش کرنے کے ساتھ ساتھ تعویذاتِ عطاریہ کے استعمال

کا مشورہ دیا؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللہ عزوجل کی رضا کے لئے ملاقات

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مکی مدنی آقا، بیٹھے

میٹھے مُصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ تم میں سے کون جنت میں جائے گا؟“ ہم نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ضرور بتائیے۔“ فرمایا کہ ”نبی جنت میں جائے گا، صدیق جنت میں جائے گا اور وہ شخص بھی جنت میں جائے گا جو محض اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے اپنے کسی بھائی سے ملنے شہر کے مصافات میں جائے۔“

(المعجم الاوسط، حدیث ۱۷۴۳، ج ۱، ص ۴۷۲)

فہرست گھلی جس دم جنت میں پہنچنے کی

پہلے ہی نکل آیا نمبر تیری اُمت کا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قبائِلِ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کس قدر سعادت مند ہیں وہ اسلامی بھائی جو اطراف گاؤں میں مدنی قافلہ، بیان، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، مدنی مشورہ اور بین الاقوامی یا صوبائی اجتماع کی دعوت وغیرہ کیلئے سفر اختیار کرتے ہیں نیز اپنے حلقے و علاقے وغیرہ میں 12 مدنی کاموں میں شریک ہو کر انفرادی کوشش کرتے رہتے ہیں چنانچہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: مدنی انعام



نمبر 22: کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلے و مدنی انعامات اور دیگر مدنی کاموں کی ترغیب دلائی؟ مدنی انعام نمبر 52: کیا آپ نے اس ہفتے اجتماع کے فوراً بعد خود آگے بڑھ کر انفرادی کوشش کرتے ہوئے نئے نئے اسلامی بھائیوں سے ملاقات کا شرف حاصل کر کے ان کا نام، پتا اور فون نمبر حاصل کیا؟ (کم از کم چار سے ملاقات اور کم از کم ایک کا پتا وغیرہ ضرور لیں پھر ان سے رابطہ بھی رکھیں) مدنی انعام نمبر 61: کیا اس ماہ آپ کی انفرادی کوشش سے کم از کم ایک اسلامی بھائی نے مدنی قافلے میں سفر کیا؟ اور کم از کم ایک نے مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروایا؟

آئیے فیضانِ سنت (جلد اول تخریج شدہ) کے باب ”فیضانِ بسم اللہ“ ص ۲۹ سے انفرادی کوشش کی بہار ملاحظہ فرمائیے چنانچہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں،

## ڈرائیور پر انفرادی کوشش

ایک عاشقِ رسول نے مجھے تحریر دی تھی اُس کا خلاصہ اپنے انداز و الفاظ میں عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

(باب المدینہ کراچی) میں جمعرات کو ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لئے مختلف علاقوں سے بھر کر آئی ہوئی مخصوص بسیں واپسی کے انتظار میں جہاں کھڑی ہوتی ہیں وہاں سے گزرا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک خالی بس میں گانے بج رہے ہیں اور ڈرائیور بیٹھ کر چرس کے کش لگا رہا ہے۔ میں نے جا کر ڈرائیور سے محبت بھرے انداز میں ملاقات کی، الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ ملاقات کی برکات فوراً ظاہر ہوئیں اور اُس نے خود بخود گانے بند کر دیئے اور چرس والی سگریٹ بھی بجھا دی، میں نے مسکرا کر سنتوں بھرے بیان کی کیسیٹ ”قبر کی پہلی رات“ اُس کو پیش کی۔ اُس نے اُسی وقت ٹیپ ریکارڈز میں لگا دی، میں بھی ساتھ بیٹھ کر سننے لگا کہ دوسروں کو بیان سنانے کا مفید طریقہ یہی ہے کہ خود بھی ساتھ میں سُنے۔ الحمد للہ عزوجل اُس نے بہت اچھا اثر لیا۔ گھبرا کر گناہوں سے توبہ کی اور بس سے نکل کر میرے ساتھ اجتماع میں آ کر بیٹھ گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## حَاجَتِ رَوَائِی

حضرت سَیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ محمد مَدَنی، رَسُوْل

عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو اپنے کسی اسلامی بھائی کی حاجت روائی

کے لئے چلتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے اپنی جگہ واپس آنے تک اُس کے ہر قدم پر اُس کے لئے 70 نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے 70 گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اگر اُس کے ہاتھوں وہ حاجت پوری ہوگئی تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اُس دن تھا، جس دن اُس کی ماں نے اُسے جنا تھا اور اگر اس دوران اُس کا انتقال ہو گیا تو وہ بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔“ (الترغیب والترہیب، کتاب

البر والصلة، باب الترغیب فی قضاء حوائج المسلمین.. الخ، حدیث ۱۳، ج ۳، ص ۲۶۴)

چُھپ چُھپ کے جہاں سے کہ اُنہیں دیکھ سکوں میں

جنت میں مجھے ایسی جگہ پیارے خُدا دے (عزوجل)

(مناجاتِ عطاریہ از امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**مُسلماں کے دل میں خوشی داخل کرنا!**

حضرت سَیدُنا جَعْفَر بن محمد اپنے دادا رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے

مدینہ

اس موضوع پر شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے کیسٹ بیان ”دل خوش

کرنے کے فضائل“ اور ”مشکل گھائی کی فضیلت“ مکتبہ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ

حاصل کر کے سنیں، بے حد فائدہ حاصل ہوگا۔ ان شاء اللہ عزوجل

ہیں کہ شاہِ خوشِ خصال، محبوبِ ربِّ ذوالجلال عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو شخص کسی مومن کے دل میں خوشی داخل کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت اور توحید میں مصروف رہتا ہے۔ جب وہ بندہ اپنی قبر میں چلا جاتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے پاس آ کر پوچھتا ہے، ”کیا تو مجھے نہیں پہچانتا؟“ وہ کہتا ہے کہ ”تُو کون ہے؟“ تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ ”میں وہ خوشی ہوں جسے تُو نے فلاں کے دل میں داخل کیا تھا، آج میں تیری وحشت میں تجھے اُنس پہنچاؤں گا اور سوالات کے جوابات میں ثابت قدم رکھوں گا اور تجھے روزِ قیامت کے مناظر دکھاؤں گا اور تیرے لئے تیرے رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سفارش کروں گا اور تجھے جنت میں تیرا ٹھکانا دکھاؤں گا۔“

(الترغیب والترہیب، کتاب البر والصلة، باب الترغیب فی قضاء حوائج المسلمین، حدیث ۲۳، ج ۳، ص ۲۶۶)

شور اُٹھا یہ محشر میں خُلد میں گیا سگِ عطار

گرنہ وہ بچاتے تو نار میں گیا ہوتا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غَصَّہ نہ کرنا

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے تاجدارِ

رِسَالَتِ، مَحْبُوبِ رَبِّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے عرض کیا، ”مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔“ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”عُصَّہ مَت کیا کرو تمہیں جنت حاصل ہو جائے گی۔“

(المعجم الاوسط، باب الف، حدیث ۲۳۵۳، ج ۲، ص ۲۰)

چاہو جسے فردوس میں جا دو چاہو جسے دوزخ میں بھیجو

جنت و نار ہیں ملک تمہاری ہو مختار رسول اللہ (عز و جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قبالہ بخشش از خلیفہ علی حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عُصَّہ پینا

حضرت سیدنا سہل بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی رحمت، شفیع اُمّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود عُصَّہ پی لے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے لوگوں کے سامنے بلائے گا تاکہ اس کو اختیار دے کہ جنت کی حوروں میں سے جسے چاہے پسند کر لے۔“

(ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الحلم، حدیث ۴۱۸۶، ج ۴، ص ۴۶۲)

اُٹھا کر لے گئیں حُوریں جہاں میں

قدم پر اُن کے جس نے جاں فدا کی

(قُبَالہٗ بِخَشِّشِ اَزْخِلِفَہٗ عَلَیْہِ سَلَامُ جَبِلِ الرَّحْمٰنِ قَادِرِ رِضْوٰی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**عَفُو و دَرُغُزَر**

حضرت سَیِّدُنَا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حُضورِ اکرم ،

نُورِ مُجَسَّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جب بندوں کو حساب کے لئے کھڑا

کیا جائے گا تو ایک قوم اپنی گردنوں پر اپنی تلواریں رکھے آئے گی اور **جَنَّت** کے

دروازے پر آ کر رُک جائے گی۔ پوچھا جائے گا، ”یہ کون لوگ ہیں؟“ جواب ملے

گا، ”یہ وہ شہداء ہیں جو زندہ تھے اور انہیں رِزْق دیا جاتا تھا۔“ پھر ایک مُنادِی ندا

کرے گا کہ ”جس کا ثواب اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمَّہ کرم پر ہے وہ کھڑا ہو جائے

اور جَنَّت میں داخل ہو جائے۔“ پھر دوبارہ یہی ندا کی جائے گی۔“ حاضرین میں

سے کسی نے پوچھا، ”وہ کون ہیں جن کا اُجر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمَّہ کرم پر ہوگا؟“

مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”لوگوں کو مُعاف کرنے والے۔“ (پھر

فرمایا) ”تیسری مرتبہ بھی یہی ندا دی جائے گی کہ جس کا اُجر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمَّہ

کرم پر ہے وہ کھڑا ہو جائے اور جنت میں داخل ہو جائے پھر اتنے اتنے ہزار لوگ کھڑے ہوں گے اور جنت میں بلا حساب داخل ہو جائیں گے۔“

(المعجم الاوسط، باب الف، حدیث ۱۹۹۸، ج ۱، ص ۵۴۲)

فاتح باب شفاعت کے سبب حکم ملا

جائیں جنت میں گدایانِ رسولِ عربی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

(قَالَ بِحَنَشِ اَزْخِلِفَهُ عَلَیْهِصُرَتِجَمِیلِ الرَّحْمَنِ قَادِرِ رَضْوِی عَلَیْهِرَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی)

الحمد لله عَزَّوَجَلَّ آفتابِ قادریّت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ذاتی معاملات میں غفودرگزر سے کام لیتے اور تحدیثِ نعمت کے لئے ارشاد فرمایا کرتے ہیں: ”الحمد لله عَزَّوَجَلَّ میں اپنے اندر انتقام کا جذبہ نہیں پاتا“ کاش! ہم سے بھی بے جا غصہ، جذباتی پن اور اپنی ذات کی خاطر انتقام لینے کی عادت بد نکل جائے۔

ماہتابِ رضویت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ مدنی انعام نمبر: 28 میں فرماتے ہیں، کیا آج آپ نے (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آ جانے کی صورت میں چُپ سا دھ کر غصہ کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ نیز درگزر سے کام لیا یا انتقام (یعنی بدلہ لینے) کا موقع ڈھونڈتے رہے؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## تین مُبارک خصلتیں

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، اِنائے غُیُوب، مُنَزَّہ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”تین خصلتیں جس میں ہوں گی اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر اپنی رحمت نازل فرمائے گا اور اُسے اپنی جنت میں داخل فرمائے گا، (۱) کمزوروں پر رحم کرنا (۲) والدین پر شفقت کرنا (۳) حکمرانوں کے ساتھ بھلائی کرنا۔“

(الترغیب والترہیب، کتاب الادب، باب الترغیب فی الرفق، حدیث ۱۰، ج ۳، ص ۲۷۹)

حکم ہوگا کہ اُسے داخلِ جنت کر دو

جس کے دل میں ہے تمنائے رسولِ عربی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قُبَالہ بِخَشِّ اَزْخَلِیْفَہٗ عَلَیْہِ سَلَامٌ جَمِیْل الرَّحْمٰن قَادِرِ رِضْوٰی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## پَرْدَہ پوشی

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سر اپا نوں، شاہِ غُیُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو اپنے کسی بھائی کے کسی عیب کو دیکھ لے اور اُس کی پردہ پوشی کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اُس پردہ پوشی کی وجہ سے



جنت میں داخل فرمائے گا۔“

(المعجم الكبير مسند عُقْبَةَ بن عامر، حدیث ۷۹۵، ج ۱۷، ص ۲۸۸)

داخلِ خُلْد کئے جائیں گے اہلِ عصیان

جوش پر آئیگی جب شانِ رسولِ عربی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قُبَالِہٖ بِخَشِّشِ از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ

مَدِیْنِہ، فِیْضِ کُنْجِیْنِہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو اپنے بھائی کی پردہ

پوشی کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اُس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور جو اپنے

بھائی کے راز کھولے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا راز ظاہر کر دے گا یہاں تک کہ وہ اپنے

گھر ہی میں رُساوا ہو جائے گا۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الحدود، باب الستر علی المؤمن، حدیث ۲۵۴۶، ج ۳، ص ۲۱۹)

کیوں روکتے ہو خُلْد سے مجھ کو ملائکہ

اچھا چلو تو شافعِ محشر کے سامنے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قُبَالِہٖ بِخَشِّشِ از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اے کاش! اللہ تبارک و تعالیٰ ہمارے عیبوں پر اپنی ستاری کی چادر ڈال کر بروزِ قیامت ساری مخلوق کے سامنے ہمیں رُسوائی سے بچالے اور محض اپنے فضل و کرم سے اپنی جنت میں داخل فرمادے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم  
عالمِ شریعت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں گناہوں کے مرض سے نجات دلا کر نیک بنانا چاہتے ہیں چنانچہ مدنی انعام نمبر: 42 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے کسی مسلمان کے عُیوب پر مطلع ہو جانے پر اس کی پردہ پوشی فرمائی یا (بلا مصلحتِ شرعی) اُس کا عیب ظاہر کر دیا؟ نیز کسی کی راز کی بات (بغیر اُس کی اجازت) دوسرے کو بتا کر خیانت تو نہیں کی؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کے لئے مَحَبَّت

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے مُصْطَفٰی، سُلْطٰنِ اَنْبِیاء، حَبِیْبِ کَبِیْرٍ یَا عَزَّوَجَلَّ وَصَلِّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ”جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے کسی سے محبت کرے اور اُس سے بتادے کہ میں تجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے محبت کرتا ہوں تو وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے پھر

اگر محبت کرنے والا بلند مرتبہ میں ہوگا تو جس سے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے محبت کرتا تھا اُسے اُس کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔“

(مجمع الزوائد، کتاب الزهد، باب المتحابین فی اللہ، حدیث ۱۸۰۱۵، ج ۱۰، ص ۴۹۶)

زہے قسمت اشارہ پا کے اُن کی چشمِ رحمت کا

غلاموں کو لُہا کر لے چلی جنت محمدی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قُبَالہ بخشنش از خلیفہ علی حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**سلام عام کرنا**

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ

کے حبیب، حبیبِ لیبیب عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”رحمن عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرو اور سلام کو عام کرو اور کھانا کھلاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔“

(الاحسان بترتیب ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب افشاء السلام، حدیث ۴۸۹، ج ۱، ص ۳۵۶)

نبی کے نام لیوا آنے والے ہیں تھکے ہارے

سجائی جاتی ہے اس واسطے جنت محمد کی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قُبَالہ بخشنش از خلیفہ علی حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## گھر میں بھی سلام کرنا

حضرت سیدنا ابُو اُمَامَہؓ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ”تین شخص ایسے ہیں جن میں سے ہر ایک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے، پہلا وہ شخص جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلے، وہ مرنے تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے یا اجر و ثواب کے ساتھ واپس لوٹائے دوسرا وہ شخص جو مسجد کی طرف جائے وہ مرنے تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے یا اجر و ثواب کے ساتھ واپس لوٹائے، اور تیسرا وہ شخص جو اپنے گھر میں سلام کرتے ہوئے داخل ہو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے۔“ (السنن الکبریٰ ج ۹ ص ۲۸۰)

پہلے ہی خدا حکم قیامت میں یہ دیگا (عَزَّوَجَلَّ)

جنت میں چلے جائیں گدایانِ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قبائِلہ بخشش از خلیفہ علیؓ حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

سلامتی کے گھر یعنی جنت کے طلبگار اسلام بھائیو! مُصَنَّفِ فیضانِ

سُنَّت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سلام کو عام کرنے کی تاکید کرتے ہوئے مدنی

انعام نمبر: 6 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے اصلاحی بیانات اور مدنی مذاکروں کے کیسٹ وقتاً فوقتاً گھر میں سنتے، سُناتے رہیں، مدنی ماحول بنتا چلا جائے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے گھر میں مدنی ماحول بنانے کے لئے رسالہ ”میں سدھرنا چاہتا ہوں“ کے آخر میں پندرہ (15) مدنی پھول عطا فرمائے ہیں۔ انہیں ملاحظہ فرمائیے اور ان کے مطابق عمل کر کے گھر میں مدنی ماحول بنائیے۔

**”گھر میں مدنی ماحول“ کے پندرہ (15) حروف کی نسبت سے پندرہ (15) مدنی پھول**

- (۱) گھر میں آتے جاتے بلند آواز سے سلام کریں۔
- (۲) والد یا والدہ کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیں۔

(۳) دِن میں کم از کم ایک بار اسلامی بھائی والد صاحب اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ اور پاؤں چوما کریں۔

(۴) والدین کے سامنے آواز دھیمی رکھیں، ان سے آنکھیں ہرگز نہ ملائیں۔

(۵) ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلافِ شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں۔

(۶) ماں بلکہ گھر (اور باہر) کے ایک دِن کے بچے کو بھی ”آپ“ کہہ کر ہی

مخاطب ہوں۔ (الحمد للہ عزوجل بانی دعوتِ اسلامی، شیخ شریعت و طریقت (دامت برکاتہم

العالیہ) اپنے بچوں سے اور ننھی مٹی نواسیوں رمڈنی متوں سے بھی ”آپ“ کہہ کر ہی گفتگو

فرماتے ہیں)

(۷) اپنے محلہ کی مسجد کی عشاء کی جماعت کے وقت سے لیکر دو گھنٹے کے اندر سو

جایا کریں۔ کاش! تہجد میں آنکھ کھل جائے ورنہ کم از کم نمازِ فجر تو آبِ سانی (مسجد کی پہلی

صف میں باجماعت) میسر آئے اور پھر کامِ کاج میں بھی سستی نہ ہو۔

(۸) گھر میں اگر نمازوں کی سستی، بے پردگی، فلموں، ڈراموں اور گانے

باجوں کا سلسلہ ہو تو بار بار نہ ٹوکیں۔ سب کو نرمی کے ساتھ سنتوں بھرے بیانات کی

کیٹٹیں سنائیں۔ ان شاء اللہ عزوجل مدنی نتائج برآمد ہوں گے۔

(۹) گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر صبر اور صبر کیجئے، اگر آپ

زبان چلائیں گے تو ”مدنی ماحول“ بننے کی کوئی اُمید نہیں بلکہ مزید بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے کہ بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضدی بنا دیتا ہے۔ لہذا غصہ، چڑچڑاپن اور جھاڑنے وغیرہ کی عادت بالکل ختم کر دیں۔

(۱۰) گھر میں روزانہ فیضانِ سنت (جلد اول تخریج شدہ) کا درس ضرور ضرور دیں یا سنیں۔

(۱۱) اپنے گھر والوں کی دُنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دل سوزی کے ساتھ دُعا بھی کرتے رہیں کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔

(۱۲) سُسرال میں رہنے والیاں جہاں گھر کا ذکر ہے وہاں سُسرال اور جہاں والدین کا ذکر ہے وہاں ساس اور سر کے ساتھ وہی حُسنِ سلوک بجالائیں جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو۔

(۱۳) ”مسائل القرآن“ ص ۲۹۰ پر ہے، ہر نماز کے بعد ذیل میں دی ہوئی دُعا اول و آخر دو شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں، ان شاء اللہ عزوجل بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔

(۱۴) (اللَّهُمَّ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا) (پ ۱۹، الفرقان، آیت ۷۴) ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب!

ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

(۱۴) **نافرمان بچہ یا بڑا** جب سویا ہو تو اُس کے سرہانے کھڑے ہو کر ذیل میں دی ہوئی آیات صرف ایک بار اتنی آواز سے پڑھیں کہ اُس کی آنکھ نہ کھلے۔ (مدت ۱۱ تا ۲۱ دن)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝  
(اول آخرا یک مرتبہ درود شریف) (پ ۳۰، سورۃ البروج، آیت ۲۱، ۲۲)

(۱۵) نیز نافرمان اولاد کو فرمانبردار بنانے کیلئے تا حصولِ مراد نمازِ فجر کے بعد آسمان کی طرف رُخ کر کے **یٰ اَسْهٰیْدُ ۲۱** بار پڑھیں (اول آخرا یک بار درود شریف)۔

**مدنی التجاء:** نافرمانوں کو فرمانبردار بنانے کیلئے اوراد شروع کرنے سے قبل سیدنا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کے ایصالِ ثواب کیلئے ۲۵ روپے کی دینی کتابیں تقسیم کر دیں۔

میرے گھر والے سب پابندِ سنت

بنیں ایسا کرم ہو جانِ رحمت (ﷺ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



## نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا

حضرت سیدنا ابو کثیر سحیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جب بندہ اُسے کرے تو جنت میں داخل ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا، ”جب میں نے رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں یہی سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ”وہ بندہ اللہ عزوجل اور آخرت پر ایمان لے آئے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ارشاد فرمائیے۔“ فرمایا، ”اللہ عزوجل کے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ نہ کچھ صدقہ کرے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اگر وہ فقیر ہو اور صدقہ کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے؟“ فرمایا، ”وہ نیکی کا حکم دے اور بُری بات سے منع کرے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اگر وہ بولنے میں اٹکتا ہو، نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی استطاعت نہ ہو تو؟“ فرمایا کہ ”جاہل کو علم سکھائے۔“ میں نے عرض کیا، ”اگر وہ خود جاہل ہو تو؟“ فرمایا، ”مظلوم کی مدد کرے۔“ میں نے عرض کیا، ”اگر وہ کمزور ہو اور مظلوم کی مدد کرنے پر قادر نہ

ہو تو؟“ فرمایا کہ ”تم اپنے دوست میں جو بھلائی چاہتے ہو وہ یہ ہے کہ وہ لوگوں کو ایذا دینا چھوڑ دے۔“ میں نے عرض کیا، ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اگر وہ یہ عمل کرے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا؟“ فرمایا کہ ”جو مسلمان ان اعمال میں سے کوئی ایک عمل بھی کرے گا یہ عمل خود اس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے جنت میں داخل کرے گا۔“ (الترغیب والترہیب، کتاب الحدود، باب الترغیب فی الامر

بالمعروف ... الخ، حدیث ۲۰، ج ۳ ص ۱۶۲)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عاملِ قرآن و سنت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ہمہ وقت زبان و قلم کے ذریعے، تدبیر و حکمت، نرمی و شفقت، اُلفت و مودّت کے ساتھ نیکی کی دعوت دیتے اور بُرائی سے منع کرنے کی سعی کرتے رہتے ہیں**  
**چنانچہ مدنی انعام نمبر 12: کیا آج آپ نے فیضانِ سنت سے دو (2) درس (مسجد، گھر، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیئے یا سُنئے؟**  
**مدنی انعام نمبر 23: کیا آج آپ نے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں (مثلاً انفرادی کوشش، درس و بیان، مدرسۃ المدینہ بالغان وغیرہ) پر کم از کم دو (2) گھنٹے صرف کئے؟**

**مدنی انعام نمبر 54: کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ**

برائے نیکی کی دعوت میں شرکت فرمائی؟

صفِ ماتم اٹھے خالی ہو زنداں ٹوٹیں زنجیریں

گنہگارو چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(حدائقِ بخشش از امامِ اہلسنت علیہ رحمۃ ربّ العزت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نَابِیْنَا پِن پَر صَبْرُ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکی مدنی

سُلطان، رَحْمَتِ عَالَمِیَانِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”اللہ

عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو آنکھوں کے معاملے میں آزماؤں پھر

وہ صبر کرے تو میں اُس کی آنکھوں کے عوض اُسے جنت عطا فرماؤں گا۔“

(صحیح البخاری، کتاب المرضی، باب فضل من ذہب بصرہ، حدیث ۵۶۵۳، ج ۴، ص ۶)

ایک روایت میں ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ ”جب میں اپنے

بندے کی آنکھیں دُنیا میں لے لوں تو جنت کے علاوہ کوئی چیز اُس کا بدلہ نہ

ہوگا۔“ (الترغیب والترہیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی الصبر... الخ، حدیث ۸۶،

ص ج ۴، ص ۱۵۴)

ایک روایت میں ہے کہ ”میں جس کی آنکھیں لے لوں پھر وہ اُس پر صبر کرے اور اجر کی اُمید رکھے تو میں اُس کے لئے جنت کے علاوہ کسی ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔“

(الترغیب والترہیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی الصبر... الخ، حدیث

۸۷، ص ۴، ج ۱۵۴)

اے زہرِ رحمت سیہ کارانِ اُمت کے لیے

ہو گئی آراستہ جنت رسول اللہ کی (عز وجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(قبائِلہ بخشش از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک

”دعوتِ اسلامی“ کے 35 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک شعبہ ”گوئنگے بہرے

اور نابینا“ اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور انہیں دین کے ضروری

احکام سے روشناس کرانے کے لئے قائم کیا گیا ہے جو کہ مجلس ”خصوصی اسلامی

بھائی“ کے تحت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عمومی

اور خصوصی (گوئنگے بہرے اور نابینا) اسلامی بھائی 30 دن کا تربیتی کورس کر کے قوت

گویائی اور سماعت سے محروم افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ان کے مدنی قافلے بھی شہر بہ شہر سفر کرتے ہیں۔ آئیے! مدنی قافلے کی ایک بہار ملاحظہ فرمائیے جس میں خصوصی اسلامی بھائی بھی شریک سفر تھے چنانچہ باب المدینہ کراچی 2007ء میں راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے نابینا اسلامی بھائیوں کا ایک مدنی قافلہ مطلوبہ مسجد تک پہنچنے کے لئے بس میں سوار ہوا۔ اس مدنی قافلے میں چند عمومی اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ امیر قافلہ نے برابر بیٹھے شخص پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس کا نام وغیرہ معلوم کیا تو وہ کہنے لگا کہ ”میں عیسائی مذہب سے تعلق رکھتا ہوں، میں نے مذہبِ اسلام کا مطالعہ کیا ہے اور اس مذہب سے متاثر بھی ہوں، مگر فی زمانہ مسلمانوں کا بگڑا ہوا کردار میرے اسلام قبول کرنے میں رکاوٹ ہے۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ لوگ ایک جیسے (سفید) لباس میں ملبوس ہیں۔ بس میں چڑھے اور بلند آواز سے سلام کیا اور حیرانگی تو اس بات کی ہے کہ آپ کے ساتھ نابینا اشخاص نے بھی سر پر سبز عمامہ اور سفید لباس کو اپنا رکھا ہے، ان سب کے چہروں پر داڑھی بھی ہے۔“

اس کی گفتگو سننے کے بعد امیر قافلہ نے اسے مختصر طور پر ”مجلس خصوصی

اسلامی بھائی“ کے بارے میں بتایا۔ پھر شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

کی دین اسلام کے لئے کی جانے والی عظیم خدمات کا تذکرہ کیا اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کا تعارف بھی کرایا۔ پھر اس سے کہا کہ ”یہ نابینا اسلامی بھائی اُنہی دُنیا دار مسلمانوں (جنہیں دیکھ کر آپ اسلام قبول کرنے سے کتر رہے ہیں) کی اصلاح کے لئے مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہوئے ہیں“۔ یہ بات سُن کر وہ اتنا متاثر ہوا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## مُسلمانوں سے تکلیف دُور کرنا

حضرت سَیِّدُنَا اَنَسُ بْنُ مَالِکِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ راستے میں پڑا ہوا ایک درخت لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔ ایک شخص نے اُسے لوگوں کے راستے سے ہٹا دیا تو کئی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ”میں نے اُسے جنت میں اُس درخت کے سائے میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے۔“ (مسند احمد بن حنبل، مسند اَنَسِ بْنِ مَالِک، حدیث ۱۲۵۷۲، ج ۴، ص ۳۰۹)

جو داغِ عشق شہِ دِیں ہیں دل پہ کھائے ہوئے

وہ گویا خُلدِ بریں کی سَند ہیں پائے ہوئے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

(قُبَالِہٖ بَخْشِشِ از خلیفہ اعلیٰ حضرت جمیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## حَلَال کمانا اور کارِ ثواب میں خرچ کرنا

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”دنیا میٹھی اور سرسبز ہے، جس نے اُس میں سے حلال طریقہ سے کمایا اور اُسے کارِ ثواب میں خرچ کیا، اللہ عزوجل اُسے ثواب عطا فرمائے گا اور اپنی بخت میں داخل فرمائے گا اور جس نے حرام طریقہ سے کمایا اور اسے ناحق خرچ کیا، اللہ عزوجل اُس کے لئے ذلت و حقارت کے گھر کو حلال کر دے گا اور اللہ عزوجل اور اُس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے مال میں خیانت کرنے والے بہت سے لوگوں کے لئے قیامت کے دن جہنم ہوگی۔ اللہ عزوجل پ ۱۵، سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹۷ کے آخری جُز میں ارشاد فرماتا ہے۔

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَهُمْ سَعِيرًا ۝ ترجمہ کنز الایمان : جب کبھی بجھنے پر آئے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔“

(شعب الایمان، باب فی قبض الید عن الاموال المحرمة حدیث ۵۵۲۷، ج ۴، ص ۳۹۶)

بشارت ملے کاش! بخت کی فوراً  
قیامت کے دن جوں ہی عطار آئے

(مغیلان مدینہ، از امیر اہلسنت و امت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## قرض کے تقاضے میں نرمی

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مکی مدنی سلطان، رحمۃ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”اللہ عزوجل نے خرید و فروخت، قرض ادا کرنے اور قرض کا مطابکہ کرنے میں نرمی کرنے والے ایک شخص کو جنت میں داخل فرمادیا۔“

(سنن النسائی، کتاب البيوع، باب حسن المعاملة والرفق، ج ۷، ص ۳۱۹)

رحمتِ کر دگار عزوجل کے اُمیدوار اور بہارِ جنت کے طلبگار اسلامی بھائیو! زہے نصیب! ہم قرض کے تقاضے میں نرمی اور ادائیگی میں جلدی کرنے والے بن جائیں۔ عاشقِ علیحضرت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ، مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ مدنی انعام نمبر 41 میں ارشاد فرماتے ہیں:

آج آپ نے **قرض** ہونے کی صورت میں (باوجود استطاعت) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض کی ادائیگی میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (عارضی طور پر اگر لی ہو تو) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر مقررہ مدت کے اندر واپس کر دی؟



اللہ کی رحمت سے توجّہت ہی ملے گی (عزّوجلّ)

اے کاش! محلّے میں جگہ اُن کے ملی ہو (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)

(ارمغانِ مدینہ، از امیر اہلسنت وامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## زنا سے بچنا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرورِ کونین، رَحْمَتِ

دَارِین، رَاحَتِ قَلْبِ بے چین، نانائے حَسَنین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وَرَضِی اللہ تعالیٰ

عنہ نے فرمایا، ”اللہ عَزَّوَجَلَّ جسے دوداڑھوں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان) اور دو

ٹانگوں کے درمیان والی چیز (یعنی شرم گاہ) کے شر سے بچالے وہ جنت میں داخل ہو

گا۔“ (ترمذی، کتاب الزہد، باب حفظ اللسان، حدیث ۲۴۱۷، ج ۴، ص ۱۸۴)

ایک روایت میں ہے کہ اے قریش کے جوانو! زنا مت کرنا کیونکہ جس کی

جوانی بے داغ ہوگی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(الترغیب والترہیب، کتاب الحدود، باب من الزنا، حدیث ۴۱، ج ۳، ص ۱۹۴)

کردے جنت میں تُو جو اُر اُن کا

اپنے عطار کو عطا یارب (عزّوجلّ)

(مناجاتِ عطاریہ، از امیر اہلسنت وامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## حبشی چخیں مار کر رونے لگا

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَحْمَتِ عَالَمٍ، نُورِ مُجَسَّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی، وَقُوْذُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ

ترجمہ: کنز الایمان: جس کے ایندھن

(پ ۲۸، سُورَةُ التَّحْرِيمِ: ۶) آدمی اور پتھر ہیں۔“

اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ ”جہنم کی آگ کو ایک ہزار سال تک جلایا گیا یہاں تک کہ وہ سُرخ ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک جلایا گیا یہاں تک کہ وہ سفید ہوگئی، پھر اُسے ایک ہزار سال تک جلایا گیا تو وہ سیاہ ہوگئی تو اب جہنم کا لپی سیاہ ہے اس کے شعلے نہیں بجھتے۔ یہ سُن کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے سامنے ایک حبشی چخیں مار کر رونے لگا تو حضرت جبریل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا کہ ”آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے سامنے رونے والا شخص کون ہے؟“ فرمایا کہ ”حَدِثَہُ کا ایک شخص ہے۔“ اور پھر اُس شخص کی تعریف بیان فرمائی تو جبریل علیہ السلام نے عرض کیا، ”اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی عزت و جلال اور اِرْتِفَاعُ فَوْقَ الْعُرُشُ ہونے کی قِسْم! میرے خوف کے سبب جس بندے کی آنکھ روئے گی، میں جنت میں اُس کی ہنسی میں اِصَافَہ فرماؤں گا۔“

(شعب الایمان، باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، حدیث ۷۹۹، ج ۱، ص ۴۸۹)

نارِ جہنم سے تُو اماں دے

حُلْدِ بریں دے باغِ جناں دے

وَاسِطَ نُعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ کا (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ)

یا اللہ مری جھولی بھر دے (عَزَّوَجَلَّ)

(مناجاتِ عطاریہ، از امیرِ اہلسنت و امت برکاتیم العالیہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفِیَہ تَدْبِیْر**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفِیَہ تَدْبِیْر سے ہر

وَقْتُ ڈرتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے جہاں وہ اعمالِ صالحہ مثلاً سلام کو

عام کرنا، اہل و عیال کو کھلانا پلانا، علمِ دین حاصل کرنا، عبادات بجالانا، جھگڑا ترک

کرنا، رِزقِ حلال کمانا، سُنّتیں اپنانا، باوُصور ہونا، تحیّۃُ الوُضو اور تحیّۃُ المسجد ادا کرنا، نفلی

نماز و روزہ کی کثرت کرنا، اذان و اقامت کہنا اور ان کا جواب دینا، صف کے خلاء کو

پُر کرنا، اُس کی رِضا کے لئے مسجد بنانا، نمازِ تہجد و اشراق و چاشت و اذانین ادا کرنا

، مریض کی عیادت، کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرنا، نمازِ جنازہ پڑھنا، بہ خشوع و

خُضوع نمازِ پنجگانہ باجماعت پڑھنا، نمازِ مُجمِعه ادا کرنا، کلمہ طیبہ پڑھنا، لا حول

شریف کی کثرت کرنا، بچوں کی فوتگی پر صبر کرنا، زکوٰۃ دینا، امانت لوٹانا، شرم گاہ، پیٹ اور زبان کی حفاظت کرنا، کسی سے کچھ نہ مانگنا، کسی مسلمان کو لباس پہنانا، کھانا کھانا، صدقہ و قرض دینا، ماہِ رمضان کے اور نفل روزے رکھنا، راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں زخمِ سہنا، قرآن پڑھنا پڑھانا، ذکر کے حلقوں مثلاً سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنا، ذکر و اذکار کرنا، والدین کی خدمت اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا، بیٹیوں، بہنوں اور محتاج و یتیم کی کفالت و پرورش کرنا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے ملاقات اور اپنے اسلامی بھائیوں کی حاجت روائی و مشکل کشائی کرنا، مسلمانوں کے دلوں میں خوشی داخل کرنا، اچھی عادات اپنانا، سچ بولنا، وعدہ وفا کرنا، نگاہیں نیچی رکھنا، غصّہ پینا، لوگوں کو مُعاف کرنا، کمزوروں پر رحم کرنا، کسی کے عیبوں پر مطلع ہونے پر پردہ پوشی کرنا، اُس کے راز چھپانا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے محبت کرنا، نیکی کی دعوت دینا، بُرائی سے منع کرنا، جاہل کو علم سکھانا، مظلوم کی مدد کرنا، ایذا رسانی سے بچنا، لوگوں سے تکلیف دُور کرنا، خرید و فروخت اور قرض کے تقاضے میں نرمی کرنا، زنا سے بچنا وغیرہ پر اپنی رحمت سے جنت عطا فرماتا ہے، وہیں گناہوں کے سبب جنت کے داخلے سے روک بھی لیتا ہے چنانچہ ایک عِمْرَتِ اَنگیزِ رِوایتِ مُلاحظہ فرمائیے،

## ثواب سے محرومی

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم،  
 رءوف و رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگوں میں سے  
 کچھ لوگوں کو جنت کی طرف جانے کا حکم دیا جائیگا، جب وہ لوگ جنت کے  
 قریب پہنچ جائیں گے اور اس کی خوشبوؤں کو سونگھ لیں گے اور اُس کے محلّوں اور جنتیوں  
 کے لئے جو نعمتیں تیار کی گئی ہیں اُن کو دیکھ لیں گے تو دعا کی جائیگی ”ان کو جنت سے  
 ہٹادو، ان کے لئے جنت میں کوئی حصّہ نہیں ہے“ وہ اتنی حسرت سے جنت سے  
 لوٹیں گے کہ پہلے اتنی حسرت سے کوئی نہیں لوٹا تھا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب  
 عزّوجلّ اگر تو ہم کو جنت اور اپنے ثواب کو دکھانے اور تُو نے اپنے دوستوں کے  
 لئے جو نعمتیں تیار کی ہیں، اُن کو ہمیں دکھانے سے پہلے دوزخ میں داخل کر دیتا تو یہ  
 ہمارے لئے بہت آسان ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ میں نے تمہارے ساتھ یہی  
 ارادہ کیا تھا جب تم خلوت میں ہوتے تھے تو میرے سامنے بڑے بڑے گناہ کرتے  
 تھے اور جب تم لوگوں سے ملتے تو انتہائی تقویٰ و پرہیزگاری کے ساتھ ملتے تم لوگوں  
 کو اُس کے خلاف دکھاتے جو تمہارے دلوں میں میرے لئے خیال تھا۔ تم لوگوں  
 سے دُرتے تھے اور مجھ سے نہ دُرتے تھے، تم لوگوں کو بُزُرگ سمجھتے تھے، مجھے بڑا نہیں

جانتے تھے۔ تم نے لوگوں کی خاطر بُرے کام تڑک کئے اور میری خاطر نہیں کئے، آج میں تم کو ثواب سے محروم کرنے کے ساتھ ساتھ دردناک عذاب چکھاؤں گا۔

(مجمع الزوائد، کتاب الزہد، ج ۱۰ ص ۳۷۷، رقم ۱۷۶۴۹)

### الْأَمَانُ وَالْحَفِیْظُ

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی

ہائے میں نارِ جہنم میں جلوں گا یا رب (عَزَّ وَجَلَّ)

عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا

گر کرم کر دے تو جنت میں رہوں گا یا رب (عَزَّ وَجَلَّ)

اذن سے تیرے سرِ حشر کہیں کاش! حضور

ساتھ عطار کو جنت میں رکھوں گا یا رب (عَزَّ وَجَلَّ)

اٰمِنْ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِيْن صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## ماخذ و مراجع

- (۱) قرآن مجید
- (۲) کُنْزُ الْإِيمَانِ فِي تَرْجَمَةِ الْقُرْآنِ
- (۳) خزائن العرفان
- (۴) صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ
- (۵) صحيح مسلم
- (۶) سُنَنِ أَبِي دَاوُدَ
- (۷) سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ
- (۸) سنن نسائی
- (۹) سُنَنِ ابْنِ مَاجَةَ
- (۱۰) صحيح ابن حبان
- (۱۱) المستدرک علی الصَّحِيحَيْنِ
- (۱۲) الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ
- (۱۳) الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ
- (۱۴) فِرْدَوْسُ الْأَخْبَارِ
- (۱۵) مَجْمَعُ الزَّوَائِدِ
- (۱۶) شُعْبُ الْإِيمَانِ
- (۱۷) الْمُسْنَدُ لِإِسْمَاعِيلَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ
- (۱۸) ابن خزيمة
- (۱۹) الترغيب والترہیب
- (۲۰) الشفاء
- (۲۱) عیون الحکایات
- (۲۲) منهاج العابدین
- (۲۳) مکاشفة القلوب
- (۲۴) تنبيه الغافلين
- (۲۵) حدائق بخشش
- (۲۶) ذوقِ نعت
- (۲۷) قبایل بخشش
- (۲۸) مکتوب امیر اہلسنت
- (۲۹) ارمغانِ مدینہ
- (۳۰) مناجاتِ عطارِیہ
- (۳۱) مغیلاں مدینہ
- کلام باری تعالیٰ
- آنحضرت امام احمد رضا خان متوفی ۱۳۴۰ھ
- سید نعیم الدین مراد آبادی متوفی ۱۳۲۷ھ
- امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ
- امام مسلم بن حجاج بن مسلم القشیری متوفی ۲۶۱ھ
- امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث متوفی ۲۷۵ھ
- امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ الترمذی متوفی ۲۸۹ھ
- امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی متوفی ۳۰۳ھ
- امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید القزوینی متوفی ۲۷۳ھ
- الحافظ محمد بن حبان متوفی ۳۵۴ھ
- امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن یثیث اپوری متوفی ۴۰۵ھ
- امام سلیمان بن احمد طبرانی متوفی ۳۶۰ھ
- امام سلیمان بن احمد طبرانی متوفی ۳۶۰ھ
- حافظ شیرینیہ بن شہر دار دہلی متوفی ۵۰۹ھ
- حافظ نور الدین علی بن ابوبکر عسکری متوفی ۸۰۷ھ
- امام احمد بن حنبل متوفی ۲۴۱ھ
- امام احمد بن حنبل متوفی ۲۴۱ھ
- امام ابو بکر محمد بن اسحاق متوفی ۳۱۱ھ
- امام عبد العظیم بن عبد القوی متوفی ۲۵۶ھ
- قاضی ابوالفضل عیاض متوفی ۵۴۴ھ
- عبد الرحمن بن ابی یزید متوفی ۵۹۷ھ
- امام الغزالی متوفی ۵۰۵ھ
- امام الغزالی متوفی ۵۰۵ھ
- اہام الموابہ عبد الموابہ متوفی ۹۷۳ھ
- آنحضرت امام احمد رضا خان متوفی ۱۳۴۰ھ
- مولانا حسن رضا خان متوفی ۱۳۴۰ھ
- خليفة آنحضرت خلیل الرحمن
- علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری
- علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری
- علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری
- علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
- ضیاء القرآن کراچی
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دار ابن حزم بیروت
- دار احیاء التراث العربی
- دار الفکر بیروت
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دار الفکر بیروت
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دار المعرفہ بیروت
- دار احیاء التراث العربی
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دار الفکر بیروت
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دار الفکر بیروت
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دار الفکر بیروت
- الکتب الاسلامیہ بیروت
- دار الفکر بیروت
- ملتان
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دارالکتب العلمیہ بیروت
- دار الفکر بیروت
- مکتبہ المدینہ کراچی
- کراچی
- کراچی
- مکتبہ المدینہ کراچی
- مکتبہ المدینہ کراچی
- مکتبہ المدینہ کراچی
- مکتبہ المدینہ کراچی